

جس کتاب پر مؤلف کی دستخط یا مہر نہ ہو وہ مسروقہ سمجھی جائیگی۔

# ھٰذا لسان عربی مبین

# حدیقۃ الادب

## حصہ دوم

مولفہ قاری محمد یوسف صاحب

باہتمام

قاضی ابو المظفر مولا بخش رضوان مالک



جلد

کتبہ کریم بخش لکھوی

# حدیقۃ الادب

معلوم کے دماغی جمود نے عربی تعلیم اس قدر دقیق کر دی ہے کہ سالہا سال گذرنے پر بھی طلبہ کو صحیح عبارت پڑھنا نہیں آتی - مولوی قاری محمد یوسف صاحب کا احسان ہے کہ انہوں نے حدیقۃ الادب کے ذریعے سے اس مشکل کو ایک حد تک آسان کر دیا ہے ان کامیابی حاصل کی بعض غلطیاں بھی ہیں جو غالباً چھاپے کی ہونگی مثلاً جا بجا "السبق الاول" و "السبق الثانی" لکھا ہے حالانکہ محاورہ میں بجائے سبق کے تحریں کہتے ہیں، اسیطرح "السبق" کا لفظ بھی بکثرت استعمال ہوا ہے، روزمرہ میں سبق نہیں کہتے درس کہتے ہیں - سال آئندہ ٹھیک - تاہم اس ذرا سی فروگذاشت سے کتاب کی قدر و قیمت میں کمی نہیں آسکتی - لائق مؤلف کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں - اور اس لطیف تالیف کیلئے قبول عام کے امیدوار - اہل شوق ۵ ر پر حکیم مولوی عبد الرحمن صاحب بعنوان دھرم تلا لین نمبر ۱۶ - کولوٹولہ کلکتہ طلب کریں -

(البیان لکھنؤ -)

## حدیقۃ الادب

اس نام کے دو رسالے (حصہ اول و حصہ دوم) قاری محمد یوسف صاحب نے مبتدیوں کو عربی سکھانے کی غرض سے تالیف کیے ہیں اور اس طرز کی انگریزی کتابوں کا نہایت خوبی کے ساتھ تتبع کیا ہے - یہ رسالے قاری صاحب موصوف نے امتحاناً لکھے تھے - مگر عام طور پر پسند کیے جانے پر انہیں طبع کرا دیا - ہم امید کرتے ہیں کہ اس نمونہ پر اور بھی کتابیں لکھی جائیں گی تاکہ طلبا کو عربی کی تحصیل میں آسانیاں ہو جائیں - کتاب کو منیجر صاحب اخبار دار السلطنت و حکیم عبد الرحمن صاحب کلکتہ کولوٹولہ دھرم تلا لین نمبر ۱۶ سے ۵ ر قیمت پر مل سکتی ہے -

۲ - نومبر ۱۹۱۰ء وکیل امرتسر

## حدیقۃ الادب

عربی زبان کی ابتدائی تعلیم کے لیے قاری محمد یوسف صاحب نے یہ چھوٹا سا رسالہ لکھا ہے جو غالباً مبتدیوں کے لیے مفید ہوگا - قیمت ۵ ر - حکیم عبد الرحمن (کلکتہ کولوٹولہ - دھرم تلا لین نمبر ۱۶) کے نام درخواست بھیجی جانی چاہیے -

۶ ستمبر ۱۹۱۰ء وطن لاہور

## حدیقۃ الادب

یہ عربی تعلیم کی کتاب ہے جو ابتدائی درجہ کے طلبا کو جو عربی زبان سیکھنا چاہیں نہایت مفید ہوا اور جس کے مصنف قاری محمد یوسف صاحب ہیں عربی تعلیم کے پرانے طریقہ کے مقابلہ میں جو طریقہ اس کتاب میں اختیار کیا گیا ہے وہ زود فہم اور آسان معلوم ہوتا ہے - یہ کتاب (منیجر اخبار دار السلطنت کلکتہ، یا حکیم عبد الرحمن صاحب - دھرم تلا لین - کولوٹولہ کلکتہ) کے پتے سے ۵ ر قیمت پر مل سکتی ہے - ہم زور کے ساتھ سفارش کرتے ہیں جو مسلمان اپنے بچوں کو جلد عربی زبان سکھلانا چاہتے ہیں وہ اس قسم کی کتابوں سے نفع حاصل کریں -

۱۴ - اکتوبر ۱۹۱۰ء ذو القرنین -

بسم اللہ الرحمن الرحیم



# الجزء الثانی فی الحیوانات

## السبق الاول فی الابل



مفردات یاد کرو

اَلْبَرَارِیْ (جنگل) اَلرَّمْلَةُ (ریت) سَرِیْعٌ (جلدی) اِنْقِیَادٌ (زبانبرداری) فَارَةٌ (چوہا) اَلنُّهُوْضُ (کھڑا ہونا)

اَلْبُرُوْكُ (بیٹھنا اونٹ کا) اَلْعَطَشُ (پیاس) ظَمَأٌ (پیاس) شَمٌّ (سونگھنا) فَرْسَخٌ* رَجَعٌ (لوٹنا) وَاِنْ (اگرچہ)

زِمَامٌ (نکیل) ثَقِیْلٌ (بھاری بوجھ) اَلسُّفُنُ (کشتی) اِحْتِقَانٌ (بند ہونا) اَلتَّشَفِّیْ (شفا پانا)

**الابل** - انہ من حیوانات البراری الرملة - وانہ فی الحیوانات عجیب وان سقط عجبہ عن اعین الناس لکثرة رویتھم لہ وانہ عظیم الجسم سریع الانقیاد حتی تاخذ زمامہ فارة وتقودہ حیث شاءت وھو ینھض بالحمل الثقیل ویبرک بہ وخلقہ اللہ طویل العنق لیستعین بہ علی النھوض بالحمل الثقیل -

ف - یہ جمع مونث سالم ہے - یہ جمع الف و تا سے بنتی ہے - جیسے ھِنْدٌ سے ھِنْدَاتٌ

(الف) اسکا آخر حالت رفع میں (مضموم) اور حالت نصب و جر میں (مکسور) ہوتا ہے جیسے جَاءَتْ ھِنْدَاتٌ رَاَیْتُ ھِنْدَاتٍ مَرَرْتُ بِھِنْدَاتٍ

(ب) اس جمع کا وزن انسان اور غیر انسان دونوں کے نام و صفت کے لیے آتا ہے - جیسے ھِنْدَاتٌ ... مُسْلِمَاتٌ

* فرسخ کی جمع فراسخ ہے اور فرسخ مسافت کی مقدار کا نام ہے جو تین میل کی مسافت کے برابر ہوتی ہے -

وانه صابر على العطش والجوع حتى ان ظمأه ليرتفع الى العشر - و
انه يأكل قليلاً جداً - وقيل انه سفن البر وان الانسان يتخذ
ظهره بيتاً ويقعد عليه مع مأكوله ومشروبه وملبوسه
وظروفه ومع ذالك يتخذ للبيت سقفاً هو يمشي بكلها في
البراري الرملة ويقطعها وغيره من الحيوان لا يستطيع على
قطعها - وانه يشم رائحة الماء من فراسخ ويهدي اليه راكبه
قيل انه شديد الحقد - واعلم - ان الحقد ثمرة الغضب
لان الغضب اذا لزم كظمه لعجز عن التشفي في الحال رجع الى
الباطن واحتقن فيه فصار حقداً - ومنه تثمر امور في قلب
صاحبه - منها الحسد وهو يحملك الحقد على ان تتمنى زوال
النعمة عنه - فتغتم بنعمة ان اصابها وتسر بمصيبته ان نزلت
به وهذا فعل المنافقين فلذا قال عليه السلام المومن
ليس بحقود -

## عربی مین ترجمہ کرو

تم کینہ اور حسد کی بنیاد کو جانتے ہو ؟ وہ تمہارا غصہ ہے ÷ اور غصہ کی بنیاد تمہارا تکبر -

ف - یہ جمع مذکر سالم ہے - یہ جمع واو ( ماقبل مضموم ) اور یاء ( ماقبل مکسور ) و نون ( مفتوح ) سے بنتی ہے
جیسے زَیْدٌ - زَیْدُوْنَ زَیْدِیْنَ ( الف ) رفع کی حالت مین اُسکی علامت ( واو و نون ) اور نصب و جر
کی حالت مین ( یاء و نون ) ہے جیسے جَاءَ الزَّیْدُوْنَ . رَاَیْتُ الزَّیْدِیْنَ - مَرَرْتُ بِزَیْدِیْنَ -
( ب ) اس جمع کا وزن انسان کے نام و صفت کے لیے مخصوص ہے جیسے زَیْدُوْنَ مُسْلِمُوْنَ اور
اَرَضُوْنَ وغیرہ شاذ ہین -
ھدایت - اس عبارت مین جن لفظون کے نیچے خط کھینچا گیا ہے اُنکے جمع مذکر سالم و جمع مونث سالم دریافت

تمہاری خود پرستی ہی ۔ تمنے ان چیزون کو کہان سے حاصل کیا ؟ اپنے برے دوستون سے دیکھو ! غصہ مین آدمی کی عقل جاتی رہتی ہی ۔ اسلیئے کہ وہ اچھی اور بری بات کو نہین سمجھتا ۔ اور جو کچھ اسکے جی مین آتا ہے وہی کرتا اور کہتا ہی ۔ اور یہی دیوانہ پن اور بیعقلی ہی بھائیو ! اسکا علاج کرو ۔ دیوانے اور بے وقوف نہ بنو ۔ سنو برے لوگون کی صحبت سے دور رہو ۔ اور اچھے لوگون مین اٹھو بیٹھو ۔ اور اگر کبھی تمکو غصہ آئے تو فوراً اُس جگہ سے علیحدہ ہو جاؤ ۔ اور اپنا منھ اور ہاتھ دھو ڈالو ۔ اور پانی پی لو ۔ اگرچہ تمکو پیاس نہ ہو ۔ تاکہ اُس آنیوالی کینہ کی مہلک بیماری سے بچے رہو ۔

# السبق الثاني في الاسد

مفردات کو یاد کرو

الوِلَادَةُ (جنا) — جِرْوٌ (بچہ) — مُضْغَةٌ (ٹکڑا) — الحِرَاسَةُ (حفاظت کرنا) — النَّفْخُ (پھونکنا) — الانفراجُ (کھلنا)

تَكْلِيفٌ (زیادہ رنج دینا) — تَدْرِيبٌ (مشق کرنا ۔ عادت ڈالنا) — حُمُوضٌ (تپ ڈالا) — قِرْدٌ (بندر) — نَصْلٌ (پیکان ۔ برچھی) — عَوْدٌ (لوٹنا) — وَلَغَ (کتے کا پانی پینا)

الكَلْبُ (کتا) — ذُبَابٌ (مکھی) — وُرُودٌ (پانی پینے آنا) — الزَّئِيرُ (ڈکارنا) — صَوْتٌ (آواز) — دَفٌّ (دائرہ)

الوُقُوفُ (ٹھہرنا) — زَعَمَ (بیان کرنا) — حَظٌّ (حصہ) — الدَّفْعُ (دور کرنا) — سُورَةٌ (جوش) — شِبَعٌ (شکم سیری) — فَهْدٌ (چیتا)

**الاسد** - انه معروف - وان منزلته في السباع منزلة الملك المهاب لقوته وشجاعته - ويضرب به المثل في القوة و شدة الاقدام والجراة - تقول امراة في زوجها - زوجي ان دخل فهد وان خرج اسد - وان انثاه لاتلد الاجروا واحدا وتضعه كمضغة لحم ليس فيه حس ولاحركة

فتحرسه ثلاثة ايام ثم ياتى ابوه بعد ذلك فلينفخ فيه مرة بعد مرة حتى يتنفس ويتحرك وتنفرج اعضاؤه ثم تاتى امه فترضعه - وانه يفتح عينه بعد سبعة ايام من ولادته فاذا مضت عليه سنتة اشهر كلف بالتعليم والتدريب - وانه يعمر كثيرا وانه محموم ابدا - واذا مرض ياكل قردا فيزول مرضه وان نصل وبقى فى بدنه ياكل السعدان فيخرج النصل من جسمه وله الصبر على الجوع وقلة الحاجة الى الماء وانه لا ياكل من صيد غيره البتة وانه اذا اصاد شيا ياكل منه بقدر حاجته ويترك الباقى ولم يعد اليه - وانه لا يشرب من ماء ولغ فيه الكلب كما اشار الشاعر -

ويجتنب الاسود وروده ماء ÷ اذا كان الكلاب ولغن فيه ÷

هذا من شرف نفسه - وانه اذا جاع ساءت اخلاقه وان شبع ارتاض وانه لا يزأر فى الجوع كيلا يهرب الصيد - وانه يحب الغناء وصوت الدف وانه اذا راى ضوء بالليل ذهب اليه ويقف بالبعد منه متحيرا - وزعموا ان فيه حلم وعفو من تواضع له يجومنه -

ف - ابوه - یہ اسمار ستۃ مکبرہ سے ہی اسکے اور ساتھی یہ ہین - اخ - حم - هن - ف - ذ - یہ اسمار جب کسی اسم کی طرف مضاف ہوتے ہین تو انکا اعراب حسب ذیل ہوتا ہے -
(۱) رفع کی حالت مین (واو) سے جیسے جاء ابوہ - (۲) حالت نصب مین (الف) سے جیسے رایت اباہ -
(۳) حالت جری مین (ی) سے جیسے مررت بابیہ - باقی اسمار کو اسی پر قیاس کرلو -
هدایت - اس سبق مین جن الفاظ کے نیچے خطوط کھینچے گئے ہین اُن کے واحد کے صیغے دریافت ہون -

اعلم - ان الحلم صفة من صفات الله تعالىٰ اعطى بعض خلقه منه حظا عظيما اليد فعوا منه سورة الغضب الذى هو مفسدة للاخلاق والعقل فلذا كان من دعائه عليه السلام اللهم اغننى بالعلم وزيّنّى بالحلم -

## ان فقرون کی عربی بناؤ

تم جانتے ہو کہ آدمی کی زندگی کھانے اور پینے سے ہے ؛ اور تم یہ بھی جانتے ہو - کہ تمام جاندار صبح سے شام تک کسی نہ کسی وقت اسکے حاصل کرنے کی پوری پوری کوشش کرتے ہین ؛ کیون نہ کرین ؟ کیا کوئی حیوان یا انسان بلا کھانے اور پینے کے زندہ رہ سکتا ہے ؟ ہرگز نہین ؛ اب یہ معلوم کرنا ضرور ہوا - کہ ہم کہان سے کھادین ، اور کب کھادین ، اور کیا کھادین ، اور کتنا کھادین ؟ سنو - کمائی کرو ، جب بھوک لگے ، تب اپنے گھر مین جو کچھ پکا ہو ، کھاؤ ، اور تھوڑی بھوک باقی رہتے ، کھانا چھوڑ دو ، مانگ کر نہ کھاؤ ، اگرچہ اپنے بھائی بند ہی کیون نہون ؛ یہ بڑی عادت ہے ، مرنے تک نہین جاتی ، اور اس سے آدمی بے شرم ہو جاتا ہے اور بے شرمی بے ایمانی کی علامت ہے -

## السبق الثانى الباز

مفردات کو یاد کرو

جَوَارِحُ (شکاری) - طُيُورٌ (پرند) - حِدَاةٌ (چیل) - شَوَاهِينُ (شاہین) - طَيَرَانٌ (اڑنا) - رِيشٌ (پر)

وَكْرٌ (گھونسلا) - حِدَّةٌ (تیز) - دِيكٌ (مرغ) - بَيْضَةٌ (انڈا) - اَلْحِضَانَةُ (انڈے پر بٹھانا) - حَائِطٌ (دیوار) - طَلْقٌ (چھوڑنا)

سَفُّودٌ (سیخ) - مَمْلُوَّةٌ (بھرے ہوئے) - اِعْتِزَازٌ (منسوب ہونا) - فَوْحٌ (مہکنا) - رَخَمٌ (مردار خوار پرند)

البازي – انه من جوارح[1] الطيور – وهو لا يكون الا انثى وذكرها
من نوع اخر كالحداة والشواهين – ولذا اختلف اشكالها
وانه خفيف الجناح وسريع الطيران – ومزاجه حار لانه
قليل الصبر على العطش ويكره مساقط الشجر الملتفة
والظل الظليل واحسن انواعه ما قل ريشه واحمرت عيناه
مع حدة – حكي ان بازيا وديكا تناظرا – قال البازي للديك
ما اعرف اقل وفاء منك – فقال وكيف ذالك – قال انك
تؤخذ بيضة فتحضنك اهلك وتخرج انت على ايديهم
فيطعمونك بأكفهم حتى اذا كبرت صرت لا يدنو منك
احد الا طرت ههنا وههنا وان علوت حائط دار كنت فيها سنين
وتركتها وصرت الى غيرها – وانا اوخذ من الجبال وقد كبرت
سني فطعم الشيء القليل واونس يوما او يومين[2] ثم اطلق

---

ف[1] – جوارح (جارحة) کی جمع ہے – اور جو جمع اس وزن یا مصابیح کے وزن پر ہو اسکو منتہی الجموع کہتے ہین –
(۱) ایسے اسم کا اعراب حالت رفع مین خالی ضمہ اور نصب اور جر کی حالت مین خالی فتح ہوگا جیسے جَاءَ جَوَارِحُ – رَاَیْتُ جَوَارِحَ
مَرَرْتُ بِجَوَارِحَ (۲) ایسے تمام اسمون پر تنوین اور کسرہ نہ آئیگا – لیکن جب اس اسم پر تعریفی الف اور لام آتا ہے یا وہ کسی اسم کی طرف
مضاف ہوتا ہے تو ایسی صورتون مین اسپر کسرہ اور تنوین دونون آسکتے ہین –
ھدایت – منتہی الجموع کے وزن یاد کرو – فَعَالِلُ مَفَاعِیْلُ
ف[2] – یہ لفظ اسم مثنی ہے اس کے اعراب وغیرہ کی کیفیت حسب ذیل ہے
(۱) دیکھو جب اسم واحد کے آخر مین (الف) یا (یا) ماقبل مفتوح اور (نون) مکسور آئے اوسکو اسم مثنی اور تثنیہ بولتے ہین
جیسے زَیْدٌ مُسْلِمٌ ھِنْدٌ سے مُسْلِمَانِ ھِنْدَانِ – زَیْدَیْنِ مُسْلِمَیْنِ ھِنْدَیْنِ (۲) ایسے اسم کا اعراب حالت رفع مین
(الف) ماقبل مفتوح اور (نون) مکسور ہے جیسے جاءَ زیدان – اور حالت نصب جر مین (یا) ماقبل مفتوح اور (نون) مکسور ہے جیسے
رَاَیْتُ زَیْدَیْنِ – مَرَرْتُ بِزَیْدَیْنِ –
(۳) جب اسم واحد کے آخر مین (یا – واو) ہو – یا تانیث کی (تا) ہو – تثنیہ مین اسکی شکل ویسے ہی باقی رہیگی –
ھدایت – تمہارے پڑھے سبقون مین جن لفظون کے نیچے خط کھینچے ہوئے ہین اُن کے تثنیہ بتاؤ –

على الصيد فاطير وحدى فاخذه واجيئ به الى صاحبى۔
فقال له الديك ذهبت عنك الحجة اما لو رايت بازين فى سفود
ما عدت اليهما ابدا وانا كل يوم ووقت ارى السفا فيه مملوة
من الديوك واقيم معهم فانا اوفى منك۔ والعرب يضرب به
المثل فى نهاية الشرف كما قال الشاعر۔ اذا ما اعتز ذو علم بعلم ؛
فعلم الفقه اولى باعتزاز ؛ وكم طيب يفوح ولا كمسك ؛ وكم
طير يطير ولا كباز ؛ وايضا قال الوعيظى۔ ليس المقام بدار الذل
من شيمى ؛ ولا معاشرة الانذال من همى ؛ ولا مجاورة الاوباش تجمل
لى ؛ كذالك البازلا ياوى مع الرخم ؛ واعلم۔ ان شرف الانسان
ونقصه منحصر على الصحبة۔ فانك لو صحبت العلماء او الحكماء
فيحصل لك الفضل والعز بشرف صحبتهم وان خلطت بالارذال
فانت اهون الناس واذلهم كما قال عليه السلام المرء على
دين خليله

## عربی مین ترجمہ کرو

تم جب اچھے لوگون کی صحبت مین بیٹھوگے، تو تمہاری عادتین اچھی ہو جاوینگی، تمہارے خیال بلند ہونگے۔ تمہارا دل اچھے اچھے کامون کی طرف مائل ہوگا، تمکو بڑی بڑی باتین معلوم ہونگی، تم اوٹھنے اور بیٹھنے کے آداب سیکھوگے۔ بھائیو! باز پرند کو دیکھو کہ مُردار خوار پرندون سے علیحدہ رہتا ہے؛ تم اسکی وجہ جانتے ہو، باز سمجھتا ہے۔ کہ اگر مین مُردار خوار پرندون کے ساتھ رہونگا، تو مردار خوار بن جاونگا۔ اور شکار کرنے کی

عادت جاتی رہے گی ؛ سنو بھائی ! اسیطرح جو آدمی بدلوگون سے میل رکھے گا ؛ وہ ضرور بداطوار بن جائیگا ؛ اور بد کہلائے گا ؛ اسلیئے ہر شخص کو یہ سمجھ لینا چاہیے ؛ کہ اخلاق کی درستی اور میرے دینی و دنیوی ترقی اچھے لوگون کی صحبت اور انکی پیروی سے ہو سکتی ہے -

# السبق الرابع فی البعوض

مفردات کو یاد کرو

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خُرْطُوْمٌ (سونڈ) | ذَنَبٌ (دم) | قَذَفٌ (پھینکنا) | اَلتَّوَخِّیْ (ڈھونڈنا) | عَضٌّ (کاٹنا) | جُلُوْدٌ (کھال) | |
| غِلَاظٌ (سخت) | اَلْمُسَامُ (سوراخ بن موئے) | عَرَقٌ (پسینا) | اَرِقٌ (باریک) | بَشَرَةٌ (کھال کا اوپری حصہ) | شَرَهٌ (حرص) | مَصٌّ (چوسنا) |
| اِنْشِقَاقٌ (پھٹجانا) | بَدِیْعٌ (نادر) | وَدِیْعَةٌ (امانت رکھنا) | جِرْمٌ (جسم) | اَمْعَاءٌ (آنتین) | عِظَامٌ (ہڈیین) | |
| سُدًی (بیکار) | مَدٌّ (پھیلانا) | بَهِیْمٌ (سیاہ) | مَنَاطٌ (راستے) | نَحْرٌ (سینہ) | مُخٌّ (نلی کا گودا) | دَمٌ (خون) |

**البعوض** - انه علی خلقة الفیل الا انه اکثر اعضاء منه - فان للفیل اربع ارجل وخرطوما وذنبا وله مع ذلک رجلان زائدتان واربعة اجنحة - وان خرطومه اذا طعن به جسد الانسان استقی الدم وقذف به الی جوفه فهو له کالبلعوم والحلقوم ولذلک اشتد عضها وقویت

فتنا - اس کا اور اسکے مثل اسم کو جمع مکسر بولتے ہین - اسکے متعلق یہان دو تین ضروری باتین بتائی جاتی ہین سنو ! جمع مکسر وہ جمع ہے کہ جسمین اسکے واحد کی شکل بدل جائے - جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ -
(الف) اس جمع کا اعراب حالت رفع مین (رفع) اور حالت نصب مین (نصب) اور جر مین (جر) جیسے جَاءَ رِجَالٌ - رَاَیْتُ رِجَالًا - مَرَرْتُ بِرِجَالٍ (ب) اس جمع کا وزن انسان اور غیر انسان دونون کے نام و صفت کے لیے ہے جیسے رِجَالٌ - اَفْرَاسٌ - ظِرَافٌ - جِیَادٌ

على خرق الجلود الغلاظ كما قال الراجز - مثل السفاة طعنها + ركب في خرطومها سكينها + وانه اذا جلس على عضو من اعضاء الانسان لايزال يتوخى بخرطومه المسام التي يخرج منها العرق لانها ارق بشرة من جلد الانسان - فاذا وجدها وضع خرطومه فيها - وفيه من الشره ان يمص الدم الى ان ينشق ويموت او الى ان يعجز عن الطيران فيكون ذلك سبب هلاكه - والعرب يضرب به المثل في الضعف ويقولون اضعف من بعوضة - يا اخي انظر الى بديع صنع الله تعالى انه قد اودع فيها على صغر جرمها دماغا فيه قوة الفكر والذكر وخلق لها حاسة البصر وحاسة اللمس وحاسة الشم وخلق لها منفذا للغذاء ومخرجا للفضلة وخلق لها جوفا وامعاء وعظاما فسبحان من قدر فهدى - ولم يخلق شيئا من المخلوقات سدى وانشد الزمخشري

يا من يرى مد البعوض جناحها — في ظلمة الليل البهيم الاليل
ويرى مناط عروقها في نحرها + — والمخ في تلك العظام النحل
امنن على بتوبة تمحو بها + — ما كان مني في الزمان الاول

## عربی میں ترجمہ کرو

ہم کو دیکھنے کے لیے آنکھ ، اور سننے کے لیے کان ، بولنے کے لیے زبان ، سونگھنے کے لیے ناک ، سمجھنے کے لیے عقل ، لکھنے اور کام کرنے کے لیے ہاتھ ، چلنے پھرنے دوڑنے کے لیے پیر - کس نے دیے ؟ ہمارے جسموں میں طاقت کس نے دی ؟

ہمارے کھانے کے لیئے طرح طرح کی نعمتین کس نے پیدا کین؟ ہمارے پینے کے لیئے پانی کس نے برسایا؟ ہمارے بیٹھنے اور اٹھنے سونے کے لیئے اتنی بڑی لانبی چوڑی زمین کس نے بنائی؟ یہ اونچے اونچے درخت اور پہاڑ کس نے لگائے اور کھڑے کیئے؟ درختون مین کھٹے میٹھے پھل۔ پہاڑون مین رنگ رنگ کے دہات کس نے پیدا کیئے؟ یہ بڑے بڑے دریا کس نے نکالے اور زمین طرح طرح کے جاندار اور مونگا موتی کس نے پیدا کیئے؟ خدا تعالٰی نے۔

# السبق الخامس فی البغل

اَلْفَرَسُ اَلْمُتَبَايِنَةُ اَلْمُتَضَادَّةُ عَقِيْمٌ اَنْجَبَهُ ذُكَّارٌ بَلَدٌ

صَهِيْلٌ نَهِيْقٌ صَلَائِكُ اَوْطَارٌ اَلْاَذْيَالُ نَدْوَةٌ نَسَمٌ

اِنْخَرَطَ يَسْلُكُ يَسْعَيَانِ اَلْخَيْلُ اَلنَّسْلُ

**البغل۔ انہ معروف۔ ھو متولد من الفرس والحمار وشر طبیعۃ**

---

ف۔ یہ لفظ اور جو اسکے مثل ہون وہ مونث ہین۔ ہم بیان اسکے کچھ ضروری قواعد بتاتے ہین۔ جنسے تمکو ترجمہ کرنے مین بہت آسانی ہوگی اسم مونث وہ ہے جسمین تانیث کی کوئی علامت لفظی یا معنوی ہو تانیث کے لفظی علامات یہ ہین۔ تار۔ الف۔ یار جیسے غُرْفَةٌ۔ اَرْضٌ۔ حُبْلٰی۔ حَمْرَاءُ۔ اور معنوی جیسے ھِنْدٌ۔ زَیْنَبُ۔ پھر مونث کی دو قسمین ہین حقیقی۔ غیر حقیقی مونث حقیقی۔ اسم مونث کے مقابل مین مذکر جاندار ہو۔ جیسے مَرْاَةٌ۔ نَاقَةٌ کا مقابل جَمَلٌ و اِبِلٌ ہے۔ مونث غیر حقیقی۔ وہ اسم ہے جو از روے وضع یا از روے اصطلاح مونث کہا گیا ہے۔ نَعْلٌ۔ شَمْسٌ۔ نَفْسٌ

(۱) مونث حقیقی کے لیے ہمیشہ فعل مونث لایا جاویگا۔ اور غیر حقیقی کے لیے مذکر فعل کا لانا بھی جائز ہے بشرطیکہ اہل زبان نے اس لفظ کو اس طور سے استعمال کیا ہو جیسے طَلَعَ الشَّمْسُ۔ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ

(۲) تار۔ اسم مونث مین پوشیدہ بھی ہوتی ہے جو تصغیر یا اسناد مین ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے۔ اَرْضٌ وطلعت الشمس پھر یہ تار جس اسم پر داخل ہوگی اس سے مقصود کبھی مذکر و مونث یا اسم مین فرق کرنا ہوتا ہے جیسے ضَارِبٌ۔ ضَارِبَةٌ۔ جَمِیْلٌ۔ جَمِیْلَةٌ۔ اِمْرَءٌ۔ اِمْرَاَةٌ اِنْسَانٌ۔ اِنْسَانَةٌ۔ اور کبھی فرق اسم نکرہ و واحد مین۔ تَمْرٌ۔ تَمْرَةٌ۔ شَعِیْرٌ شَعِیْرَةٌ۔ کبھی مبالغہ ہوتا ہے۔ جیسے عَلَّامَةٌ۔ نَسَّابَةٌ۔ کبھی تانیث کی تاکید ہوتی ہے۔ جیسے نَاقَةٌ۔ کبھی جمع کی تاکید ہوتی ہے۔ جیسے حِجَارٌ حِجَارَةٌ

مما تجاذبته الاعراق المتضادة والعناصر المتباينة والاخلاق المتباعدة انه ان كان الذكر حمارا فشديد الشبه بالفرس وان كان الذكر فرسا، فشديد الشبه بالحمار- وانه عقيم لا يولد- حكى ان اول من انتجه قارون ومن العجب ان كل عضو فرضته منه يكون بين الفرس والحمار- وكذلك ليس له ذكاء الفرس ولا بلادة الحمار- وشحيجه اى صوته بين صهيل الفرس ونهيق الحمار- وان له صبر الحمار وقوة الفرس- وانه مركب الملوك وقعيدة الصعاليك فى قضاء اوطارها مع احتماله للاثقال- و صبره على طول الايغال- وانه يوصف برداءة الاخلاق لاجل التركيب وينشد الشاعر خلق جديد كل يوم مثل اخلاق البغال:

اعلموا- ان سوء الخلق هو السم القاتل- وبخيط الدنائة الموصل والخزى الفاضح- والذل الواضح- والخبث المبعد عن جوار رب العالمين- والمنخرط لصاحبها فى سلك الشياطين وانه الباب المفتوح الى نار سجين- قال عليه السلام سوء الخلق يفسد العمل كما يفسد الخل العسل-

## عربی مین ترجمہ کرو

تم دیکھتے ہوگے کہ کچھ آدمی خوبصورت، اور کچھ آدمی بدصورت، اور کچھ آدمی بہت بدصورت ہوتے ہین ÷ ایسے ہی کچھ آدمیون کے دل خوبصورت، اور کچھ آدمیون کے دل بدصورت اور کچھ آدمیون کے دل بہت بدصورت ہوتے ہین ÷ تم اپنے دلمین کہتے ہوگے کہ دل

بھی خوبصورت اور بدصورت ہوتے ہین ۔ ہان ضرور ہوتے ہین ۔

دیکھو ۔ جنکے دل خوبصورت ہوتے ہین ۔ انکی راے نیک ۔ اُنکے کام اچھے ۔ انکی ہمتین بلند ہوتی ہین ۔ اور وہ دلیر سخی ۔ شرم والے ۔ صبر کرنے والے ۔ خوش مزاج ۔ قانع ۔ غصہ کو پی جانے والے ۔ ہوتے ہین ۔

جنکے دل بدصورت ہوتے ہین ۔ وہ متکبر ۔ خود پرست ۔ فسادی ۔ کینہ ور ۔ بیمروت ہوتے ہین ۔

جنکے دل بہت بدصورت ہوتے ہین ۔ وہ بیوقوف ۔ ذلیل ۔ بزدل ۔ کاہل بے شرم ۔ ہوتے ہین ۔ آخر کے دونون قسم بداخلاق کہلاتے ہین ۔ اور پہلی قسم کے لوگ خوش اخلاق کہلاتے ہین ۔ اور یہی لوگ کامل انسان ہین ۔ اور انھین کی تعریف خدا اور اسکے رسولون نے کی ہے ۔

# السبق الخامس فی الجاموس

قرن (سینگ) مخالب (درندے کے ناخون) انیاب (کیلیان) دلک (ملنا) الطین اللازب (چکنی مٹی)

الجوشن (زرہ) نطح (ٹکر) تمساح (گرمچھ) سراح (گھانس چرنا) طراف (کنارہ) فرق (ڈرنا)

مترس (پسنا) حنین (شوق و اشتیاق) دودة (کیڑا) تعلیق (لٹکانا) رعاة (چرواہے) مستورة (گھرا ہوا) صیاصی (سینگ)

کثافة (گاڑھاپن) مجبول (بنا ہوا) الخلال (عادت) العصبیة (جماعت) رقاب (گردنین) منکت (جھکی ہوئی)

الجاموس - انه حیوان عندہ شجاعة وشدة باس - وهو مشی الی الاسد ثابت الجنان - ولیس له سوی قرنیه ولیس فی قرنه حدة کحدة مخالیب الاسد وانیابه ومع ذلک یغلب علی الاسد

قیل انه اذا اراد حربا من الاسد یدلك اولاجسمه بالطین اللازب والاشیاء اللزجة حتی یصیر ظاهره کالجوشن لایوثر فیه ناب ومخلبه ونطحه یوثر فیه حتی یغلب علیه وانه یقتل التمساح مع عظم بدانه ولذلك یسرحون الجوامیس علی طرف النیل وانه یفرق من عض بعوضة وذباب ویهرب منهما الی الماء وینغمس فیه نهارا وانه کثیر الحنین الی الوطن ـ وانه لاینام اصلا لکثرة الحراسة لنفسه واولاده ولعله یغمض جفنه فی بعض اوقات اللیل ـ وقیل ان فی دماغه دودة تحرك دایما لاتخلیه ان ینام ـ قال ارسطو من اخذ من دوده شیئا وعلقه علیه او علی غیره لم ینم مادام علیه وانه اذا اراد الاستراحة اجتمع فی موضع وضرب دائرة ویجعل روسها خارج الدائرة واذنابها الی داخلها ـ والرعاة واولادها ایضا تدخل فیها فتکون الدائرة کانها مدینة مسورة من صیاصیها فلا یستطیع عدو ومن ان یمتد الیهم ید العدوان والاضرار ـ

**اعلم** ان الحیوان محتاج الی الاستراحة لان یزیل عن بدنه الکثافة التی لحقت فی کسب المعاش المعتادة فلاجله انه محتاج الی ان یدفع من یوذیه وقتئذ ـ لان طبیعة الحیوان مجبول بالخیر والشر ان الشر اقرب الخلال الیه الامن وفقه الله تعالی کما قال الشاعر ـ

والظلم من شيم النفوس فان تجد ذا عفة فلعله لا يظلم

وان المدافعة موقوفة على العصبية والوفاق بل الوفاق للعصبية لازم- ومن كان لا وفاق لهم فرقائهم مكب في الذل ابدا ولا يحصل لهم العز الا بالوفاق - فلذا قال عز وجل - واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا -

## عربی مین ترجمہ کرو

انکی جماعت بہت بڑی ہے + اور اس جماعت مین پڑھے لکھے بھی ہین اور انمین کاریگر اور تاجر بھی ہین ، اس جماعت کا دین اور مذہب ایک ہے + یہ جماعت ایک ملک مین بستی ہے اس ملک کی آب وہوا کا اثر بھی ایک ہے + ہم اونکو دنیا مین تمام قومون سے زیادہ ذلیل کیون پاتے ہین ؟ انمین اتفاق نہین ہے + یہ اپنی حالتون پر غور نہین کرتے ، اور رات دن آپسمین لڑتے جھگڑتے رہتے ہین + جو کوئی اُن کو منع کرتا ہے ، یہ لوگ اسکو بے دین اور اپنا دشمن خیال کرتے ہین +

اے بھائیو تم ذرا اپنی حالت کو دیکھو ، کہ تم کیا کر رہے ہو ، اور دوسری قومین کیا کر رہی ہین + اب بھی تم اِن جھگڑون سے باز نہ آؤگے ! اور آپسمین اتفاق پیدا نکروگے !!

## السبق السابع في الحمار

مفردات کو یاد کرو

كُنيَةٌ (نام) مَنْحٌ (تعریف) اَلرِّحْلَةُ (سواری) اَلعُقْبَةُ (منزل) بَرِيءٌ (بے تعلق ہو جانا) اِعْتِقَالٌ (گھر مین رکھنا پالنا) اَلعَنْزُ (بکری)

اَلاِيجَابُ (قبول کرنا) شَنَارٌ (بڑا) عَارٌ (ننگ) فِرَارٌ (بھاگنا) اَلدَّهَاقِينُ (گاؤن کے چودھری والے)

الحمار - كنيته ابو زياد قال الشاعر -

زیاد لست ادری من ابوه    ولکن الحمار ابو زیاد

فیه للناس اقوال یمدحه بعضهم - بانه قلیل المؤنة - کثیر المعونة - ویقل داؤه - ویخف دواؤه - ویحمل الرحلة - ویبلغ العقبة ویمنع الراکب ان یکون جبارا کما قال عبد الله بن شداد اربعة اربعة من کن فیه فقد برئ من الکبر - من اعتقل العنز - ورکب الحمار ولبس الصوف - واجاب دعوة الدون من الرجال - ویذمه بعضهم حیث قال - الحمار شنار - والعیر عار - لا ترقاء وماء - ولا تمهر به النساء - وانه انکر الصوت - وقبیح الفوت - وانه کثیر البلادة فلذا یری نفسه علی الاسد من شدة الخوف ویرید بذلک الفرار کما قال الشاعر -

اقدمت ویحک من هجوی علی خطر    والعیر یقدم من خوف علی الاسد

حکی - فی کتاب ابتلاء الاخیار - ان عیسی علیه السلام لقی ابلیس وهو یسوق خمسة احمرة علیها احمال فسأله عن الاحمال - فقال تجارة اطلب لها مشترین - قال وما هی التجارة - قال احدها الجور - قال ومن یشتریه - قال - السلاطین - والثانی الکبر

ف - اس لفظ کو اسم ممدود کہتے ہیں جب اسم کے اخیر میں (همزہ) اور اس ہمزہ کے قبل الف ہو - جیسے اَلکِسَاءُ اَلکِسَاءُ تو یہ اسم - اسم ممدود ہوگا -
(۱) اگر اسم ممدود پر تعریف کا الف لام ہو تو اسپر تینوں قسم کا اعراب آسکے گا - جیسے جَاءَ تِ النِّسَاءُ - رَاَیتُ النِّسَاءَ - مَرَرْتُ بِالنِّسَاءِ -
(۲) اگر یہ اسم تعریفی الف لام خالی ہو تو اس حالت میں اسپر فقط ضمہ اور فتحہ آوےگا جیسے جَاءَ نِسَاءٌ - رَاَیتُ نِسَاءً - مَرَرْتُ بِنِسَاءٍ
ف ایسے اسم کو مقصور کہتے ہیں جس لفظ کے اخیر میں الف ہو جیسے اَلعَصَا - اَلمُوسٰی - وہ اسم مقصور ہے -
(۱) ایسے اسم کا اعراب تینوں حالت میں ایکسان ہوگا جیسے جَاءَ مُوسٰی - رَاَیتُ مُوسٰی - مَرَرْتُ بِمُوسٰی

قال ومن يشتريه - قال الدهاقين - والثالث الحسد - قال ومن يشتريه - قال العلماء والرابع الخيانة - قال ومن يشتريه - قال عمال التجار - والخامسة الكيد - قال ومن يشتريه - قال النساء واعلم - ان هذه الصفات توجد فيهم لاجل بلادتهم -

## عربی مین ترجمه کرو

برے کام اور کھیل کود کی عادت بڑا مہلک مرض ہی اس سے آدمی کی دنیوی اور اُخروی زندگی خراب ہو جاتی ہی یہ مہلک مرض تین قسم کے لوگون مین پیدا ہوتا ہی اول وہ جنکو اچھے اور برے کی تمیز نہین اور نہ وہ اُن کے عادی ہین یہ لوگ بہت جلد درست ہو سکتے ہین اگر انکو کامل طور پر تعلیم دی جائے اسلیے کہ یہ اپنی اصلی حالت پر ہین تم انکو جانتے ہو؟ یہ کم سن بچے ہین

دوسرے وہ لوگ جو نادانی سے برے کامون کے عادی بن گئے ہین یہ لوگ دیر مین درست ہوتے ہین اسلیے کہ اونہین اچھے کامون کی عادت پیدا ہونا اور برے کامون کی عادت چھوٹنا آسان نہین ہی

تیسرے وہ لوگ جو برے کامون کو اچھا جانکر کرتے ہین اور اُن کامون پر فخر کرتے ہین یہ لوگ بہت کم درست ہوتے ہین

# السبق الثامن فی الحمام

مفردات کو یاد کرو

| سائرٌ | صَعِدَ | نَحْوٌ | هَبَطَ | غَيْمٌ | حَائِلٌ | سَلْسَعَةٌ | فَرْخٌ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تمام | چڑھنا | طرف | اوترنا | بادل | آڑانا | ہو رر | بچہ |

مُمِرًّا (راستہ) — لَبَنٌ (دودھ) — حَمَامٌ (کبوتر) — اَلطَّيَّارَةُ (اوڑنے والے کبوتر) — اَلْخُدَارُ (نام بیماری) — اَلْفَالِجُ (نام بیماری) — اَلسَّكْتَةُ (نام بیماری)

اَلسُّبَاتُ (نام بیماری) — تَغْرِيدٌ (گونجنا) — اَلَمٌ (درد) — بَرِّيٌّ (جنگلی) — اَهْلِيٌّ (پالو)

اَلْحَمَامُ هُوَ قِسْمَانِ

بَرِّيٌّ (ت) - هُوَ الَّذِي يلازم البروج وما اشبه ذلك وانه كثير النفور -

اهليٌّ - اقسامه وولادته معروفة - انه الهادى الى اوطانه من المسافة البعيدة وانه اشد ذكاءً من سائر الطيور - واذا ارسل من موضع بعيد يصعد نحو الهواء ويكون صعوده كما خذ المنارة فلا يزال يصعد وينظر شيئا من علامات بلده فاذا راها فحبط اليها - وربما يصير الغيم حائلا بينه وبين الارض فيقع فى بلاد شاسعة او يصيده شئ من الجوارح - وانه اذا خرج الفرخ من البيض نفخا فى حلقه حتى يتسع مم الغذاء لعلمهما ان مم غذاء الفراخ لا يحمل الطعام - فيرزقانه اولا باللعاب المختلط بالطعام مكان اللبن -

قال الثورى كان اللعب به من عمل قوم لوط - راى النبى عليه السلام

---

ت اس اسم اور اسکے مثل کو اسم منسوب بولتے ہیں -

عربی میں جب کسی اسم کی قومی یا ملکی نسبت کو ظاہر کرنا چاہتے ہیں تو اوسکے آخر میں مشدد یاء (جسکا ماقبل مکسور ہوگا) لگا ہیں جیسے بَرِّيٌّ هَاشِمِيٌّ بَغْدَادِيٌّ - جو اصل میں بَرٌّ هَاشِمٌ بَغْدَادُ ہے -

(١) اس قسم کی یاء کے دو قسمیں ہیں حقیقی - غیر حقیقی حقیقی وہ یاء ہے جو لفظ کے معنے میں اثر کرے جیسے مثال بالا کے الفاظ - غیر حقیقی وہ یاء ہے جو لفظ کے ساتھ تعلق رکھتی ہو اور بس جیسے کُرْسِيٌّ بَرْدِيٌّ وغیرہ

(٢) اس قسم کے کل اسماء پر تینوں قسم کا اعراب دیکھا - جیسے - جَاءَ هَاشِمِيٌّ - رَاَيْتُ هَاشِمِيًّا - مَرَرْتُ بِهَاشِمِيٍّ

رجلا یتبع حمامة فقال علیہ السلام شیطان مع شیطانة وفی
روایة یتبعه شیطان۔ لان صاحب الحمام مشتغل باطارته
ویرتقی السقوف یشرف منها علی بیوت الجیران وحرمهم۔ قال
ابراهیم النخعی من لعب بالحمام الطیارة لم یمت حتی یذوق
الم الفقر۔ هذا صحیح جرب مرة بعد مرة واما اتخاذه فی
فی البیت امان من الجذام والفالج والسکتة والسبات وهذه
خاصیة عجیبة عظیمة۔ وایضا یوقظ صاحبه للصلوة بتغریدها
قال علیه السلام لعلے رضی الله عنه۔ اذا شکی منه الوحشة
اتخذ زوجا من حمام یونسك وتصیب من فراخها۔

## عربی مین ترجمہ کرو

تمہارا ذہن دن بھر پڑھتے پڑھتے کند ہوجاتا ہوگا؟ تمہارا دل بار بار کہتا ہوگا، کہ تھوڑی دیر ہم عمرون مین بیٹھو؟ ان کے کھیل کود مین شریک رہو؟ بیشک تم اسوقت ہم عمرون کے ساتھ کھیلو، اور دل بہلاو،، لیکن کن لڑکون کے ساتھ کھیلوگے؟ اور کون کھیل کھیلوگے؟ خبردار رذیل اور کمینہ لڑکون کے ساتھ مت کھیلو؟ تمہاری زبان، اور تمہاری عادت خراب ہوجاویگی؟ دیکھو۔ پرند اور چرند جانورون کو لڑانا اور اونکو قید رکھنا قصائی پن ہے؟ اگر کوئی تمکو ایک تنگ مکان مین بند کردے، یا تمہارا ہاتھ، یا پیر، یا تمہارا سر توڑدے، یا تمہارے بدن کو زخمی کردے، تو تمکو ضرور تکلیف ہوگی؟ اسیطرح اونکو بھی تکلیف ہوتی ہے؟ پس تمکو ایسا کھیل کھیلنا چاہیئے۔ کہ جس سے تمہاری غذا ہضم ہو۔ بدن مین قوت آے۔ اعضاء مین چستی

پیدا ہوتا ہے۔

# السبق التاسع فی الدُّبِّ

سَمِینٌ (موٹا) اَلعُزْلَةُ (تنہائی) اَلشِّتَاءُ (سرما) وِجَارٌ (غار) اَلغِیْرَانُ (گھر) اَلنَّمْلُ (چونٹی)
قِطْعَةٌ (ٹکڑا) لَحَسَ (چاٹنا) غَطَّ (چھپانا) بِئْرٌ (کنواں) الاَذٰی (تکلیف دینا) حِیلَةٌ (غور وفکر کرنا) تَشَبَّثَ (ڈھونڈھنا)
لاسِیَّمَا (خاصکر)۔

**الدُّبّ**۔ حیوان جسیم سمین ذو صوف۔ انه یحب العزلة واذا جاء الشتاء یدخل وجاره الذی یتخذه فی الغیران ولا یخرج منه حتی یطیب الهواءُ واذا جاع یمص یدیه ورجلیه فیدفع بذلک جوعه۔ وانه یخرج من وجاره فی فصل الربیع۔ وانه یسمن فیه وتثقل حرکته۔ وتضع الاناث حینئذ۔ حکی ان الدبة اذا ولدت یکون ولدها قطعة لحم تخاف من النمل وتنقله من موضع الی موضع ومع ذلک تلحسه حتی یذهب عن اعضائه ما غطها ثم تتنفس بذلک الوقت۔ وانه یقبل التعلیم لکنه بعد عنف کثیر وضرب شدید۔ وانه یفرق من النار کثیرا۔ وفی طبعه حزم کامل وفطنة عجیبة۔

**حکی**۔ ابو الفرج بن الجوزی۔ ان رجلا هرب من اسد فوقع فی بئر ووقع الاسد فیه خلفه فاذا فی البئر دب قال له الاسد منذ کم لک ههنا قال منذ ایام وقد قتلنی الجوع۔ فقال

له الاسد - انا ناكل هذا الانسان و قد شبعنا - قال له الذئب فاذا عاودنا الجوع ما نصنع - وانما الرأى ان لا نؤذيه ونخلف له به ليحتال فى خلاصه لانه هو على الحيلة اقدر منا فخلفاه فتثبت حتى وجد نقبا فوصل اليه ثم تخلص وخلصهما فمعنى هذه الحكاية - ان العاقل لا يترك الحزم فى كل امر ولا يتبع شهوته لا سيما اذا علم ان فيها هلاكه بل ينظر فى عاقبة امره ويأخذ بالحزم فى ذلك سئل بعض اولياء الله - ما الحزم قال سوء الظن - كما قال عليه السلام - الحزم سوء الظن

## عربی مین ترجمہ کرو

بڑے بڑے دانشمندون کا یہ دستور رہا ہی کہ جس کام کو کرین اول اُسکے انجام پر نظر کر لین، تاکہ بعد مین پشیمان نہ ہونا پڑے اور اپنے پرائے کی بُری بھلی بات نہ سنی پڑے - اسکو دوراندیشی کہتے ہین * جو لوگ اسکے پابند ہوتے ہین وہ ہر آفت سے محفوظ رہتے ہین اور کبھی اپنے دشمن کے قابو مین نہین آتے اور اُسکے مکر اور فریب کا انپر کوئی اثر نہین ہوتا اور نہ زمانہ کی رفتار اونکو کچھ نقصان پہونچا سکتی ہی * - عزیزو! تم جو کام کرو پھر وہ اچھا ہو یا بُرا اسکے انجام پر

ف - حاشیہ صفحہ ۱۹ لم - کَم حرف کنایہ سے ہی - جسکو ہمنے پہلے حصہ مین بتا دیا ہی اب اسکے عمل کو بتاتے ہین کہ یہ اپنے بعد کے اسم پر کیا عمل کرتا ہی سنو - کم کی دو قسم ہین - سوالیہ - خبریہ (۱) جب کم سوال کے معنے مین ہوگا تو اس صورت مین اسکے بعد کا اسم حالت نصب مین ہوگا جیسے کَمْ رَجُلًا عِنْدَكَ - صُنْدُ كَمْ لَكَ (۲) جب کم خبر کے معنے دیگا تو اس صورت مین کم کے بعد کا اسم حالت جری مین ہوگا جیسے کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ (مین نے بہت مال صرف کیا) اور کبھی اس اسم سے پہلے (مِنْ) بھی لاتے ہین کَمْ مِنْ رِجَالٍ فِي الْبَيْتِ (اس گھر مین بہت مرد ہین)

ھدایت - اس سبق مین جن لفظون کے نیچے خط کھینچ دیئے ہین اُن کے معنے طلبہ سے دریافت ہون -

ضرور نظر ڈالو، تاکہ بعد میں پشیمانی اٹھانی نہ پڑے ۔

# السبق العاشر في الدجاجة

مفردات کو یاد کرو

مُشْتَرِكٌ (ملے ہوئے) اَلْخُبْزُ (روٹی) اِلْتِقَاطٌ (چوگنا) اَلْحَبُّ (دانہ) بَهَائِمُ (چوپایہ) تَمَّ (پورا ہونا)

لَيِّنَةٌ (نرم) اَلْقِشْرُ (پوست) اَلزِّبْلُ (گوبرا) كَاسِيٌ (پہنے ہوئے) سَلَخَ (دور ہو جانا)

الدجاجة - انها مشترك الطبيعة تاكل اللحم والذباب وذلك من طباع جوارح الطيور - وتاكل الخبز وتلتقط الحب ذاك من طباع بهائم الطيور - وانها تبيض في جميع السنة الا في شهرين شتويين - ونوع منها يبيض في اليوم مرتين ويتم خلق البيض في عشرة ايام - وتكون البيضة عند خروجها لينة القشر فاذا اصابها الهواء يبست - والبيضة تشتمل على بياض وصفرة وبينهما قشر دقيق يسمى قميصا وربما باضت الدجاجة من ريح الجنوب وتلك البيضة لا تفرخ ويطيب طعمها - واذا احضنت الدجاجة وسمعت صوت الرعد تفسد بيضها وكذالك عند هوب الريح الجنوب واذا سمنت لا تبيض - وانها اذا كبرت قل بيضها - ولم يكن لبيضها مخ ولا يخلق منها فرخ - وان يخرج الفرخ من البيضة كاسيا ظريفا مقبولا سريع الحركة يدعى فيجيب ثم كلما مرت

ھدایت - جن لفظوں کے نیچے خط دیئے گئے ہیں ان کے واحد اور واحد کے جمع طلباء سے دریافت ہونا -

عليه الايام حمق ونقص حسنه وكيسه وزاد قبحه فلا يزال الذ
حتى ينسلخ من جميع ما كان فيه - يعرف الديك من الدجاجة
في البيضة - وذلك اذا كانت البيضة مستطيلة محدودة الا
طراف فهي مخرج الاناث واذا كانت عريضة الاطراف مستديرة
فهي مخرج الذكور وايضا يعرف الفرخ الذكر من الانثى بعد عشرة
ايام بان يعلق بمنقاره فان تحرك فذكر والا فانثى -
روى ابن ماجه - ان النبي عليه السلام امر الاغنياء باتخاذ
الغنم - وامر الفقراء باتخاذ الدجاجة - قال عبد اللطيف
البغدادي انما امر الاغنياء باتخاذ الغنم والفقراء باتخاذ الدجاجة
لانه امر كل قوم بحسب مقدارهم - والقصد من ذلك ان
لا يقعد الناس عن الكسب - والاعراض عنه يوجب الحاجة
والمسئلة للناس والتكفف منهم وذلك مذموم شرعا وعقلا
قال عليه السلام - من طلب الدنيا حلالا وتعففا عن المسئلة
وسعيا على جاره لقى الله ووجهه كالقمر ليلة البدر -

## عربی بناؤ

آدمی اکیلا ہو یا بال بچون والا اسکو تین چیزون کی بیحد ضرورت ہوتی ہے اول
کھانا دوم کپڑا سویم مکان اور یہ چیزین بلا روپیہ کے حاصل نہین ہوتین
اور روپیہ بلا کمائی کے ہاتھ نہین آتا اسلیے کہ آسمان سے چاندی اور سونا
نہین برستا جو گھر بیٹھے روپیے بناتے اور مزے کرتے اور کسیطرح کی کوشش

اور مشقت کی ضرورت نہ ہوتی ۔ کیا تم بتا سکتے ہو کہ ہمنے اُس آدمی کو اسطرح سے روپیہ پاتے دیکھا ہے ؟ ہرگز نہیں ۔ بلکہ ہر آدمی محنت اور مشقت سے روپیہ حاصل کرتا ہے ۔ اسلیئے ہم کو ہرگز لازم نہیں ۔ کہ ہم ماں باپ کی روٹیاں کھائیں ۔ اور مثل لڑکیوں کے گھر میں بیٹھے رہیں ۔ یا دوستوں میں بیٹھے ہنسی دل لگی میں سب وقت گذار دیں ۔ اور محنت مشقت سے جی چرائیں ۔ یہ بڑی بے شرمی کی بات ہے ۔ بھائیو! سستی اور کاہلی چھوڑ دو ۔ محنت اور مشقت کے عادی ہو

## السبق الحادي عشر في الديك

مفردات کو یاد کرو

بِشَارَةٌ (خوشخبری دینا) مِنْقَارٌ (چونچ) اَلْمُهَارَشَةُ (مرغ کا دوڑنا) مَقْتٌ (خفا ہونا) صَرْخٌ (بانگ دینا) اَهَشُّ (زیادہ نرم)

هَبْ (سمجھ لو ۔ فرض کرو) خُمُولٌ (کم ہونا ۔ کم نام ہونا) اَلرُّوءَةُ (مروت) اَلْمَوَدَّاتُ (دوستی) نُبْلٌ (دھیان) عِنْدَنَا (ناشتہ لاؤ)

**الديك** - اكثر يعجب بنفسه - وانه يعرف ساعات الليل والنهار ويبشر بطلوع الفجر - وزعموا من ايقظ الديك فقام لا يبقى معه شيء من ثقل النوم - وانه يحب الدجاجة محبة شديدة - وربما يأخذ الحب بمنقاره ويرميه الى الدجاجة ويهارش عليها واذا جاء للدجاج عدو دفعه الديك عنها - وتجتمع الدجاج في الليل بموضع حريز ويقف الديك على بابه يحرسها -

**حكي** - كان سهل بن هرون في خدمة المأمون - وكان حكيما شاعرا فارسي الاصل وشيعي المذهب شديد التعصب

علے العرب وکان الیه النهایة فی البخل۔ وله فیه حکایات عجیبة فمن ذلك قال دعبل کنا عنده یوما فاطلنا القعود حتی یموت جوعا۔ ثم قال ویحك یاغلام غدنا فاتاه بقصعة فیها دیك مطبوخ فتامله۔ قال این الراس یاغلام۔ قال رمیت به۔ فقال انی لامقت من یرمی برجله فکیف براسه ولو لم یکن فیما فعلت الا الفال لکرهته اما لك العلم ان الراس رئیس الاعضاء منه یصرخ الدیك وعینه التی یضرب بها المثل فی الصفاء فیقال شراب کعین الدیك ودماغه عجیب ولم یرعظم اهش تحت الانسان منه۔ وهب انك ظننت انی لاآکله۔ اولیس العیال کانوا یاکلونه فان کان قد بلغ من بنلك انك لاتاکله فعندنا من یاکله انظر لی این هو۔ فقال والله لاادری این هو واین رمیت به۔ فقال رمیته فی بطنك قاتلك الله۔

**واعلم**۔ ان البخل من المهلکات وسبب تولده سوء الظن وخمول الهمة وضعف الرویة۔ وانه یجتمع فی صاحبه جامع المساوی والعیوب ویذهب عن قلبه المودات والمروات فلذا قال علیه السلام۔ الشح والایمان لایجتمعان فی قلب عبد

## عربی مین ترجمہ کرو

تم دیکھتے ہو کہ کل آدمی امیر نہیں ہین اور نہ کل غریب بلکہ کچھ آدمی امیر ہین اور کچھ غریب ہیں۔ اگر کل کے کل امیر ہوتے تو یہ دنیوی انتظام جسکو تم دیکھ رہے ہو

باقی نرہتا ، اور ہر آدمی اپنا کام آپ ہی کرتا ، اور یہی حالت اِسکے خلاف مین ہوتی ہے
اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے ایک کو مالدار بنایا ، اور ایک کو محتاج
پھر مالدارون کو حکم دیا کہ تم غریبون کی امداد کرو ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
کہ تمہارے مال مین محتاجون کا بھی حق ہے ۔

سُنو ! مالدار دو قسم کے ہین :

ایک بخیل ، جو نہ خود کھائین ، نہ کھانے دین ، بلکہ اور کو کھاتا پھنتا دیکھکر جل مرین ، یہ لوگ بہت بُرے ہین ، اِنکی قرآن مین بڑی مذمت آئی ہے ، کیا تم اِس بات کو پسند کروگے ، کہ مال رکھکر اپنے آپ تکلیف اُٹھائین ، یا اورون کو تکلیف و سختی مین دیکھکر تالیان بجائین ؟ ہرگز نہین ۔ یہ محض جہالت و کمینہ پن ہے
دوسرے سخی ہین ، جو خود کھاتے اور پہنتے ہین ، اور اپنے بھائی بند ، اور پڑوسیون ، اور اپنے شہر کے رہنے والون کی ، امداد کرتے ہین ، بلکہ اور مقامات کے رہنے والون کی بھی ۔ ایسے لوگ اللہ کے پیارے بندے ہین اور اُنکو اپنے پرائے سب عزت کی نظر سے دیکھتے ہین ۔ پس ہمکو چاہیئے کہ ہم اپنے بھائی بند کی امداد مین (جہانتک ہوسکے) کوتاہی نکرین ۔ اگر یہ لوگ ہماری اِمداد کے حاجتمند نہ ہون ، تو اپنے محتاج پڑوسیون کی مدد کرین ، اگر یہ بھی مالدار ہون ، تو کوئی قومی فلاح مین اپنے مال کو صرف کرین تاکہ ہمکو دونون جہان مین سُرخروئی حاصل ہو ۔

## السبق الثانی عشر فی الذہب

مفردات کو یاد کرو

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلْعُفُنَةُ (بدبو) | اَلسِّفَادُ (تناسل) | اَلْجَبَابِرَةُ (ظالم) | اَلسُّکُوْتُ (چپ رہنا) | التحلی (آراستہ ہونا) |
| اَجَادَ (خوب کہا) | اَلنَّجِدُ (بہادر) | اَلْبَهَاءُ (رنگ روپ) | | |

**الذباب** - انه معروف - (ومبدء خلقه الاماکن العفنة - ثم السفاد -) (وهو یخفی فی الشتاء ویظهر فی الصیف) و (لذلك قیل انه من الحیوانات الشمسیة) (وانه اجهل[1] الخلق) وانه حریص فی طلب الرزق حتی یلقی نفسه فی الهلاك -

**حکی** - ان المنصور سأل عن مقاتل بن سلیمان احتقارًا به هل تعلم لماذا خلق الله الذباب - قال نعم - لیذل به الجبابرة - فسکت - انشد ابو عمرو بن العلاء فیه شعرًا -

من تحلی بغیر ما هو فیه ۔۔۔ فضحته شواهد الامتحان

یا اخوانی - لا تحقروا الناس - سیما المشایخ العارفین - و العلماء العاملین - والمومنین الصالحین - من اهانهم فقد خذله الله تعالیٰ فی الدنیا والآخرة -

---

[1] اَجْهَلُ ایسے اسم کو اسم تفضیل کہتے ہیں - جب چیز کی بہت کچھ بڑائی یا مذمت کرنی ہوتی ہے تو اس صورت میں اس اسم کو لاتے ہیں -
(۱) اس اسم کا وزن ثلاثی مجرد میں مذکر کے لیے اَفْعَلُ اور مونث کے لیے فُعْلیٰ - آتا ہے -
(۲) ایسے اسم کا استعمال تین طور سے ہوتا ہے
(الف) تعریفی الف لام کے ساتھ - جیسے جَاءَنِی مَحْمُوْدُ نِ الْاَفْضَلُ -
(ب) اضافت کے ساتھ جیسے حَامِدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ -
(ج) مِنْ کے ساتھ - اَلصِّدِّیْقُ اَفْضَلُ مِنَ الصَّالِحِ -
(۳) اگر موصوف بہت مشہور ہو تو ایسی صورت میں یہ اسم بلا ان چیزوں کے بھی استعمال ہو سکتا ہے جیسے اَللّٰهُ اَکْبَرُ -

ہدایت جو جملے خطوط دحدانی سے گھرے ہیں آن کی ترکیب بتاؤ -

## عربی مین ترجمہ کرو

تم اپنی عزت آپ کرو ! اسکے معنی یہ نہین ہین ' کہ کوئی اپنے آپ کو اچھا ' اور دوسرون کو برا سمجھے ' بلکہ اسکے معنے یہ ہین ' کہ تم اورون کی عزت کرو ' کہ وہ تمھاری عزت کرین ÷

دیکھو ! آدمی جس وجہ سے اپنے آپ کو اورون سے اچھا جانتا ہی ' وہ غالبًا پانچ چیزین ہین ÷ علم ÷ ذات ÷ دولت ÷ طاقت ÷ خوبصورتی ÷ اور اُن مین کوئی چیز بھی ایسی نہین ' کہ جسکو زوال نہ ہو ' اور ناقص حالت نرکھتی ہو ÷

علم کی حالت یہ ہی ' کہ اگر بدنکے رگ یا پٹھ مین کوئی نقصان آجاے ' تو اب حضرت انسان کسی مصرف کے نرہے ' اور اپنے ساتھ تمام گھر بار کے لوگون کو پریشان کردیا ' پوچھا جاتا ہی ' کہ تم تو ابھی بھلے چنگے تھے ' یکایک تمھاری ایسی حالت کیون ہوگئی ' تو سواے ہاے ہاے کے اور کچھ جواب نہین ملتا ÷

آخرت مین متقی اچھے ہون گے ÷ دنیا مین پڑھے لکھے ' اور ہنرور اچھے سمجھے جاتے ہین ÷ تم دیکھتے ہو ' کہ چمار اور بھنگی بڑے بڑے عہدون پر ہین ÷ اور بڑے بڑے خاندانی بھیک مانگتے ہین ÷

دولت کی مثال ایسی ہی ' جیسے آندھی کا جھونکا ' یا پانی کا بلبلا ÷ تم رات دن دیکھتے ہو ' کہ بہت دولت مند فقیر ' اور بہت فقیر دولت مند ہوگئے -

طاقت کی یہ حالت ہی ' کہ تم مکھی اور مچھر سے عاجز آجاتے ہو ÷

خوبصورتی کی یہ حالت ہی کہ جو رنگ روپ آج ہی وہ کل نہین -

میرے پیارے بھائیو ! کیا ' یہ چیزین اس قابل ہین ' کہ کوئی عاقل آدمی اپنے

نازکرے ، ہرگز نہیں ہرگز نہیں ؛

# السبق الثاني عشر في السنور

مفردات کو یاد کرو

رُقْعَةٌ (پرچہ) مَالُوفٌ (مانوس ہونا) تَمَعُّنٌ (بیٹھ کر دیکھنا) عُسْرًا (دشوار ہونا) بَوْلٌ (پیشاب) بَعَرٌ (مینگنی) نَظَافَةٌ (صفائی)
تَنَطُّحٌ (لپٹنا) لَبَثٌ (دیر کرنا) مُوَاظَبَةٌ (عادت کرنا) مَشْحُوْنَةٌ (بھرے ہوئے) إِفَاضَةٌ (ہٹونا) وُثُوْبٌ (جھپٹنا)
وَسَخٌ (میل) بَخَرٌ (گندہ دہن) اَلْهُنُوْدُ (ہندو)

**السنور** حيوان متواضع مالوف بالانسان۔ خلقه الله تعالى لدفع الفارة انه اشبه شئ بالاسد۔ انه يصيد الفارة ويلعب بها زمانا طويلا۔ وربما خلى سبيلها ويمعن۔ فاذا ظن انها تهرب يثب عليها۔ فلا يزال۔ يخدعها بالسلامة ويلتذ بتعذيبها۔ ثم ياكلها قيل۔ ان الانثى يغلب الجوع عليها بعد التوليد۔ فاذا لم تجد شيئا تاكل اولادها۔ وانه يقبل التعليم والتاديب۔ قيل كان لركن الدولة سنور يالف مجلسه وكان بعض اصحابه اذا اراد الاجتماع به وتعسر عليه ذلك۔ كتب حاجته فی رقعة وعلقها فی عنق السنور۔ فيراها ركن الدولة فياخذ الرقعة ويقرؤها

ويكتب جوابها عليها ثم يشدها في عنقه - يرجع بها الى صاحبها - وانه اذا رمى بعره اوبال تدفنه كيلا تشم رايحة الفارة فتهرب - وانه يحب النظافة اذا تلطخ شئ من بدنه لايلبث حتى ينظفه بلعاب فيه - واعلم ان الطهارة من اهم الامور وهي على قسمين -

(۱) طهارة الظاهر - وهو ان تطهر ظاهرك عن الاخباث والفضلات - وساير الاعضاء عن السيئات - لان تنظف البدن باضافة الماء عليه - ولاكن الجوارح مشحونة على الجرايم - ليس لك الفخر بالمواظبة عليه لان سائر الحيوانات شامل فيه فما الفرق بينك وبينها -

(۲) طهارت القلب - وهو ان تنظفه عن الاخلاق المذمومة فذلك الغاية القصوى لعمل القلب - فلذا قال عليه السلام - الطهور نصف الايمان -

## عربی مین ترجمہ کرو

ہر مذہب مین صفائی سے رہنے کی تاکید آئی ہی ؛ قوم ہنود کو دیکھو ۔ کہ سردی گرمی ہر موسم مین روزانہ نہاتے ہین ۔ بلا نہائے کوئی کام نہین کرتے ؛ ہم مسلمانون کو پانچ وقت وضو کرنے ۔ اور جمعہ کے جمعہ نہانے کا حکم ہی - اگر تم روزانہ نہاؤ - تو بہت اچھا ہی ؛ اس سے تمہاری صحت

اچھی رہیگی ؛ گرم پانی کی نسبت ٹھنڈے پانی سے نہانا بہت مفید ہی ؛ وضو کرتے اور نہاتے مین دانت خوب صاف کرو ، اس سے کھانا خوب پچتا ہی ، طبیعت مین فرحت پیدا ہوتی ہی ، گندہ دہنی جاتی رہتی ہی ، جو لوگ دانت صاف نہین کرتے ، وہ اکثر گندہ دہن ہوتے ہین ، اُن کو کوئی آدمی اپنے پاس بیٹھنے نہین دیتا ، جیسے ہمکو بدن کے پاک و صاف رکھنے کا حکم ہی ، اسیطرح کپڑون کے بھی پاک و صاف رکھنے کا حکم ہی ؛ چوتھے یا آٹھوین دن پہنے ہوئے کپڑے ضرور اُتارو ، میل اور پسینے سے کپڑے گل جاتے ہین ، اور اُن مین بو آتی ہی ، اور جوئین پڑ جاتی ہین ، جس سے طبیعت کو تکدر ہوتا ہی ، اور بیماری کے آنے کا خوف ہی ؛

# السبق الرابع عشر في الظبي

مفردات کو یاد کرو

صِنفٌ – قسم
ضَأنٌ – بکری
شُحُومٌ – چربی
قَصِیرٌ – کوتاہ
عَدْوٌ – دوڑنا
قَوَائِمُ – ہاتھ پیر
کَبْشٌ – بھیڑیا
کُنَاسٌ – مکان
حَنْظَلٌ – اندرائن
مُرٌّ – کڑوا
زِعَافٌ – کڑوا
فَکٌّ – جبڑا
صَرَّاةٌ – بانبی
فَلَاةٌ – جنگل
زَوْرٌ – ملنا - ملاقات کرنا
جِنْسٌ – قسم
مَسَحَ – ہاتھ پیر
نَوَافِعُ – نافع
عَقِبٌ – نسل

**الظبي** - انه ثلاثة اقسام

صنف - يقال له الريم - وهو خالص البياض ومسكنه الرمال - ويقال انه ضأن الضباء - لانه اكثر لحوما وشحوما -

صنف - يسمى العفر - انه احمر وقصير العنق - وهو اضعف الظباء عدوا ويالف الموضع المرتفع من الارض والمكان الصلب
صنف - يسمى الادم - هو طويل العنق والقوايم - وابيض البطن - انه يوصف بحدة البصر - وهو اشد الحيوان نفورا - وكيسه انه اذا اراد ان يدخل كناسه يدخل مستديرا ويستقبل بعينه ما يخاف - وانه يلتذ بالحنظل ويرد البحر فيشرب من مائه المر الزعاق - و يلتحق بهذ النوع غزال المسك - ولونه اسود - ويشبه ما تقدم فى القد ودقة القوايم وغير ذلك الا ان لكل منها نابين من فيه فى فك الاسفل - وحقيقة المسك انه دم يجتمع فى صرتها فى وقت معلوم فى سنة -

**حكى** - ان آدم عليه السلام لما اهبط الى الارض جاءته وحوش الفلاة تسلم عليه وتزور فكان يدعو لكل جنس بما يليق به - فجاءته طائفة من الظباء فدعا لهن ومسح على ظهورهن - فظهر فيهن نوافع المسك - فلما راءى بواقيها ذلك - قلن من اين هذ الكن - قلن زرنا صفى الله آدم عليه السلام - فدعا لنا ومسح على ظهورنا فمضى البواقى اليه فدعا لهن ومسح على ظهورهن - فلم يظهر بهن شئ من ذلك - فقلن قد فعلنا لما

فعلتن فلم نر شیئا مما حصل لکن ۔ فقیل انتن کان عملکن لتنلن بما نال اخواتکن وکان عملھن للہ تعالی من غیر شئ ۔ فظھر فی نسلھن وعقبھن الی یوم القیمۃ ما ظھر واعلم ان من اخلص للہ تعالی العمل ولم ینو بہ صقا بلا ظھرت اثار برکتہ علیہ الی یوم الدین ۔

## عربی بیت ترجمہ کرو

آدمی جس کام کو کرتا ہے ' اول اسکو جان لیتا ہے ' پھر اس کام کے کرنے یا نکرنے کی خواہش ہوتی ہے ' اسی خواہش کا نام ' نیت یا غرض یا مقصد ہے ۔ یہ خواہش کبھی اکیلی ہوتی ہے ' جیسے ' تمنے اپنے استاد کو دیکھا ' اور کھڑے ہو گئے ؛ یہان کھڑے ہونے کی غرض صرف تعظیم ہے ؛ یا جنگل مین شیر کو آتے دیکھا ' اور بھاگے ' بھاگنے کی غرض اسکے ضرر سے بچنا ہے ؛ اسکو خلوص ' اور غرض خالص کہتے ہین ؛

اور کبھی خواہش دوسری چیز کے ساتھ ملی جلی ہوتی ہے ۔ جیسے تم کسی وجہ سے بھوکا رہنا چاہتے تھے ' روزہ رکھ لیا ' یا کسی بیمار کو دیکھنے گئے ' اس خیال سے کہ اگر نہ جائین ' تو وہ بری بھلی سنائے گا ' یا ہمارے گھر نہ آئے گا ؛ اسکو خلوص نہین کہتے ' بلکہ ریا کہتے ہین ؛ اسیوجہ سے ہمارے کامون کا کوئی اچھا اثر مرتب نہین ہوتا ؛ اللہ تعالی ہمکو اس مہلک مرض سے بچائے ' اور ہمارا ہر کام خالص ہو ؛

# السبق الخامس عشر في العقاب

مفردات کو یاد کرو

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَبِدٌ جگر | رَوْعٌ ڈرنا | مَرْقَبٌ اونچے مقام پر بیٹھ کر دیکھنا | وَكْرٌ گھونسلا | اَمْلَسُ چکنا | عِرَاقُ ملک کا نام |
| تَفْرِيْغٌ چھوڑنا | تَحِيْدُ پھر جاتا ہے | اَكُوْلَةٌ بہت کھانے والا | | | |

**العقاب** - انه من جوارح الطيور يصيد الطير وصغار الحيوان كالارنب والثعلب ويأكل من كبده لان الكبد ينفعه من امراضه ويتبع العساكر لطعمه من لحوم القتلى وزعمت القناص ان العقاب لا يروع الصيد بل يكون على المرقب الاعلى فاذا رأى شيئا من الجوارح قنص صيدا انقض عليه فالجارح ينجو بنفسه ويترك الصيد للعقاب - وانه يأخذ الوكر في عروض الجبل الاملس وانه طويل العمر وبعيد السفر يتغدى في العراق ويتعشى باليمن قيل لبشار بن برد الاعمى الشاعر لو خيرك الله تعالى ان تكون حيوانا ما كنت تختار - قال العقاب لانها تبيت حيث لا يبلغها السبع ولا ذو اربع وتحيد عنها سباع الطيور - وتسلب كل ذى صيد صيده قيل انه لا يبيض سوى البيضتين وان زادت يرميها لانه اكولة لا تتفرغ للاولاد الكثيرة لقساوة قلبه وينوء

خلقه۔ وقیل ان العقاب کان انثیٰ کما قال الشاعر فے ھجو شخص

ما انت الا کالعقاب قانه     معروفة وله اب مجهول

وهی تطلب الذکر من حداة او شاهین۔ وانه اذا کبر وضعف

من الصید یخدمه افراخه۔ وهذه الصفة مختصة بها۔

واعلم۔ ان اخص الاقارب واقربها ابوان۔ فعلی الاولاد لهما

حق واطاعتهما فی کل امر۔ والبر بهما فی کل حال۔ وذلك

افضل من سائر العبادات کما قال علیه السلام۔ بر الوالدین

افضل من الصلواة والصوم والحج والعمرة والجهاد فی سبیل الله

## عربی مین ترجمہ کرو

کل آدمی صورت شکل مین ایک تو ہین، لیکن اُنکے مراتب مین بڑا فرق ہے۔

دیکھو! انمین کوئی سلطان ہے۔ کوئی رعیت ، کوئی آقا ہے کوئی خادم ، کوئی عالم

ہے کوئی جاہل ، کوئی مالدار ہے، کوئی فقیر ، کوئی بڑا ہے کوئی چھوٹا ، پھر اُن کے حقوق

اُن کے آداب جدا جدا ہین ، آدمی اُن آداب اور حقوق کو پیش نظر رکھے تو وہ

بے ادب اور نالائق کہلاتا ہے، جیسے بیٹے کو باپ کا، خادم کو آقا کا، شاگرد کو

اُستاد کا، رعیت کو سلطان کا ادب کرنا اور اُنکے حقوق کو ماننا، اور اُسکے

موافق چلنا بہت ضرور ہے ، پھر اُن آداب اور حقوق کا ماننا رسمی نہ ہو، بلکہ دلسے ہو

اسلیئے کہ رسمی بات فوراً ظاہر ہو جاتی ہے۔ اُسکی وجہ سے بڑے بڑے نقصان کا

سامنا کرنا پڑتا ہے ، اُن مین سے ایک بات یہ ہے، کہ سلطان ملک سے، باپ

گھر سے، استاد مدرسہ سے، نکالدیتا ہے، بعض اوقات مار پڑتی ہے الا

بھی ہوتی ہے اسلئے ہمکو چاہئے کہ ہم اپنے تمام بڑون اور چھوٹون کے آداب
حقوق کو ہر وقت مدنظر رکھین

# السبق السادس عشر في العنكبوت

مفردات کو یاد کرو

عنكبوت (مکڑی) نسج (بننا) مصائد (جال) خيط (تاگا) تناسب هندسي
زاوية (کونہ) مترصد (منتظر) بق (مچھر) مبادرة (دوڑنا) ليث (شیر) بطيء سند

العنكبوت - اصنافه كثيرة - وان لكل صنف فعلا
عجيبا -
منها - طوال الارجل - فانها لما عرفت ضعف قوائمها
تعجز عن الصيد تنسج للصيد مصائد وحبالا من لعابها
تحكم الخيط بين الحائطين المتقاربين على تناسب هندسي
حتى يصح النسج ثم يقعد في زاوية مترصدا وقوع الصيد
فاذا وقع شيء من الذباب او البق بادر اليه لاخذه
صنف آخر قصار الارجل يسمى الفهد - فانه يصيد
الذباب على شبه صيد الفهد - وذلك انه يكمن في
زاوية فاذا طارت يقربها بنفسه ويأخذها -
منها - صنف آخر يقال له الليث وله ست عيون - فـ

رای الذباب بطیٔ بالارض ثم یثب ولم یخطی فی وثوبها وهو آفة الذباب - قال افلاطون - احرص الاشیاء ذباب واقنع الاشیا عنکبوت فجعل الله رزق اقنع الاشیاء فی احرص الاشیاء فسبحان اللطیف الخبیر -

**اعلم** - ان القناعة جزء من اجزاء النبوة وهی مقصورة علی امرین -

منها - العمل وهو الاقتصاد فی المعیشة والرفق فی الانفاق فمن اراد عز القناعة فینبغی له ان یسد عن نفسه ابواب الخروج ما امکنه - فمن کثر خرجه لم تمکن له القناعة قال علیه السلام - من اقتصد اغناه الله ومن بذر افقره الله ومن ذکر الله عز وجل احبه الله - وقال علیه السلام ان الله یحب الرفق فی الامر کله -

منها - العلم - وهو ان یعرف ما فی القناعة من عز الاستغناء وما فی الحرص من الذل - فاذا تحقق عنده ذلک انبعث رغبة الی القناعة ویحصل له الصبر عن الشهوات لان الحرص لا یخلو من ذل وتعب ولیس فی القناعة الا الم الصبر - وهذا الم لا یطلع علیه احد الا الله وفیه ثواب الآخرة وان فیه الحریة والعز - فلذا قیل استغن عمن شئت تکن نظیره - واحتج الی من شئت تکن اسیره - واحسن الی من شئت تکن امیره

## ان فقرون کی عربی

سلامت روی اور احتیاط اسمین ہے کہ سو کی آمد ہو تو پچھتر کا خرچ
اگر خرچ برابر کا ہو اور کسی ضرورت پر قرض لیا گیا تو ادائی مین بڑی دشواری
پیش آئیگی اسلئے کہ جسقدر آمد اُسیقدر خرچ ادائی کہان سے ہو۔
دوسرے۔ گھر بھر مین ایک شخص کمانیوالا اور دس پندرہ کھانے والے
آمد کا کوئی اور ذریعہ نہین اب بیوی بچون کے زیور بکین یا آبائی مکان وغیرہ
نیلام ہون تب کہین قرض کی ادائی ہو اسکے سوا اور کوئی صورت نظر
نہین آتی یہ حالت برابر کے خرچ کی ہے۔
لیکن جنکی آمدنی سو کی اور خرچ سوا سو کا تم ہی بتاؤ اُنکا انجام کیا ہوگا!
اسلیئے کم خرچی کی تاکید کیگئی ہے اب ہمکو اسکی پوری طرح سے پابندی کرنی
چاہیے تاکہ اُن امور سے (جو ابھی ابھی بتائے گئے ہین) محفوظ رہین۔

## السبق الثانی عشر فی الفاختة

مفردات کو یاد کرو

| عَيْشٌ | حَيَّاتٌ | رُطَبٌ | كَرَبٌ | نَبَأٌ | لَسُوقٌ | نَشُوقٌ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| رہنا | سانپ | ادھکچی کھجور | سختی | خبر دینا | دوا کا نام | ناس |
| اِتِّكَاءٌ | حِجَازٌ | أَوَانٌ | إِلْفٌ | | | |
| ٹیک لگا کر بیٹھنا | ملک ہے | موسم | نر | | | |

**الفاختة** - وهي تانس الانس - وتعيش في دورهم - وهي
عراقية وليست بحجازية - وفيها فصاحة وحسن صوت

حجاز ملک عرب کا ایک حصہ ہے اور اسی حصہ مین مکہ معظمہ و مدینہ منورہ آباد ہین۔

وتهرب الحيات من صوتها۔

**حکی**۔ ان الحيات كثرت فی ارض فشكوا ذلك الی بعض الحكما فامرهم بنقل الفواخت اليها۔ ففعلوا ذلك۔ فانقطعت الحيات عنها۔ وانها شديد الحب مع الفها۔ وان العرب يضرب به المثل فی الكذب۔ لان صوتها (هذا آوان الرطب) وهی تقول ذلك۔ والنخل لم يطلع كما قال الشاعر

اكذب من فاختة　　تقول وسط الكرب

والطلع لم يبد لها　　هذا آوان الرطب

يا اخوانی۔ اياكم والكذب وهو من قبائح الذنوب۔ وفواحش العيوب وانه باب من ابواب النفاق۔ وانه ينقص الارزاق قال عليه السلام وكان متكئا۔ الا انبئكم باكبر الكبائر الاشراك بالله۔ وعقوق الوالدين ثم قعد۔ وقول الزور قال عليه السلام ان الشيطان كحلا ولعوقا ونشوقا۔ اما لعوقه فالكذب۔ واما نشوقه فالغضب۔ واما كحله فالنوم

**عربی میں ترجمہ کرو**

میں آنکھ آن میں ، بہادر کو بزدل ، اور بزدل کو بہادر کر دیتا ہوں ، بر دوتوں کو ہنسائی ، اور ہنستوں کو رولاتی ہوں ، دشمن کو دوست ، دوست کو دشمن

بنا دیتی ہون جسکو چاہون اچھا بنا دون جسکو چاہون برا جسکو چاہون لڑا دون جسکو چاہون ملا دون محتاج کو امیر اور امیر کو فقیر جاننے والے کو نادان اور نادان کو جاننے والا سچے کو جھوٹا اور جھوٹے کو سچا بناتی ہون پاک وصاف دل مین عداوت پیدا کرتی ہون اور عداوت بھرے دل مین صفائی پیدا کر دیتی ہون یہانتک کہ تمہاری ہر طرح کی بھلائی اور برائی میرے قبضہ مین ہے اور مین تمھارے اعضا مین سے ایک عضو ہون۔ کہو میرا نام کیا ہے؟

جب تم مجھکو جان لو تو میری حفاظت کرو کہ اسمین تمہاری نجات ہے

## السبق الثامن عشر فی الفارة

مفردات کو یاد کرو

فتیلة بتی - وتار - فرأة شمیتی - زق مشک - مائعات پتلی چیزین - دهن تیل - حصاة سنگریزہ - تشبیث پکڑنا - مضجع جگہ - ردی ہلاکی

**الفارة**- انها حیوان کثیر الحیلة والفساد- وانها من الفواسق الخمس امر النبی علیه السلام بقتلها- لانها تجذب الفتیلة من السراج وتحرق بذلك الدار وبما فیها من الحیوان والاموال- وتقرض الثیاب النفیسة والجراب والزق فیسیل ما فیها- وتاكل المائعات - وترمی بعرها فی

تفسد على الناس قيل انها عدمت القوة الحافظة۔ لانها تخرج من بيتها ترى السنور فترجع ثم تخرج عقبها ولم يبق منه علمان السنور على بابها ومن حيلها۔ ان الدهن اذا كان في قارورة ضيقة الراس تجعل ذنبها فيها وتلطخه بالدهن حتى تلحس جميع ما فيها۔ ومنها ان الدهن اذا كان في قارورة الى نصفها ترمى فيها الحصاة حتى يخرج الى راسها فتشربه ومنها اذا ارادت اخذ البيضة تمسكها باربعتها وتاخذ فارة اخرى بذنبها فتجذ بها الى البيت فهذا من كيسها وعقلها۔ لان العقل منبع العلم والحيل واساسها۔ وانه وسيلة السعادة الى الدارين وبذلك تحتشم اعظم البهايم من صاحبه لما خص به من ادراك الحيل۔ فلذا قال عليه السلام۔ الشيخ في قومه كالنبي في امته۔ وليس ذلك لكثرة ماله ولا لكبر شخصه ولا لزيادة قوته بل لزيادة تجربة التي هي ثمرة عقله۔ وانه يهدى صاحبه الى الهدى ويرده عن الردى ويتم ايمانه لا ويستقيم دينه ويحسن خلقه وبه يطيع صاحبه ربه ويعصى عدوه ابليس۔ عن عايشة رضى الله عنها قالت قلت يا رسول الله بم يتفاضل الناس في الدنيا قال بالعقل قالت وفي الاخرة قال بالعقل۔

## عربی مین ترجمہ کرو

کل آدمی، خواہ مرد ہون یا عورت، جوان ہون یا بوڑھے، لکھے پڑھے ہون یا ان پڑھ، اپنے کو دانشمند معاملہ شناس سمجھتے ہین، اور اپنی راے کے مقابل دوسرے کی راے کو ہیچ اور لغو خیال کرتے ہین لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ ان مین سچا کون ہے، اور جھوٹا کون؟

سنو۔ عقل کے معنی یہ ہین۔ کہ آدمی بھلے برے کی تمیز کرے، یہ تمیز تجربہ سے حاصل ہوتی ہے، اور تجربہ علم سیکھنے سے ہوتا ہے، اب تم ہی بتاؤ کہ دانشمند لکھا پڑھا ہوگا، یا ان پڑھ؟

سنو! بلا لکھے پڑھے کوئی شخص دانشمند نہین ہوسکتا، عورت ہو یا مرد جوان ہو یا بوڑھا، اسی لیئے ان پڑھ کے بات کی عزت ہی نہین، تم ہی کہتے ہو کہ یہ شخص جاہل ہے اسکی بات کا اعتبار کیا!

## السبق الثالث عشر في الامر

مفردات کو یاد کرو

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلْكُرَةُ | زَهْوٌ | اَلْخُيَلَاءُ | مَنَامَاتٌ | حَدَثٌ | |
| گیند | ناز | مٹک کر چلنا | خواب | چھوٹا | |
| طَبْعٌ | غَرْسٌ | عُودٌ | لَيِّنٌ | صَخْرٌ | اَلْإِعْيَاءُ |
| سرکڑھنا | درخت لگانا | لکڑی | نرم | پتھر | تھکانا |
| اَلْإِيمَاضُ | نَبْذَةٌ | اَلْهَدُّ | | | |
| آنکھ سے اشارہ کرنا | سمجھ | تنبیہ کرنا | | | |

**الفرس** - انه نوعان -

نوع - يقال له العتيق الذى ابواه عربيان

نوع - يقال له الهجين الذى ابوه عربى وامه عجمية

انه احسن الحيوان شكلا بعد الانسان - وارشد الدواب عدوا وذكاءً وله صفاء اللون وحسن الصورة وتناسب الاعضاء وحسن طاعة للفارس وهذا يظهر منه فى لعب الكرة على الكمال - وانه لعمر الى سبعين سنة وتزعم العرب ان اول من ذلله اسمعيل عليه السلام - وفيه الزهو والخيلاء والسرور بنفسه والمحبة لصاحبه - وانه يوصف بحدة البصر والسمع - وانه يرى المنامات كبنى ادم - ومن كرم طبعه وشرف نفسه انه لا ياكل بقية علف غيره - وانه موصوف بعلو الهمة كثيرا - انشد فيه ابو تمام - فقال

وهمة نفس نزهتها عن الدنى فيا عجبا حتى العلا فى البهائم

وانه يقبل التاديب صغيرا كان او كبيرا - لكن حالة الصغر اولى به قال على رضى الله عنه - قلب الحدث كالارض الخالية اذا القى فيها شئ قبلته - قالوا طبع الطين ما كان رطبا واغمز العود ما دام لدنا فلذا قال عليه السلام - مثل الذى يتعلم فى صغره كالنقش على الصخر والذى يتعلم فى كبره كالذى

يكتب على الماء- لان الكبير وان كان اكبر عقلا لكنه اشغل قلبا- كما قال الشاعر ؂

ان الكبير اذ اتناهى سنه ؞ اعييت يا ضته على الروض

فاذا دفعت الى الصغير فانما تكفيك منه اشارة الايماض

نحن نذاكر هٰهنا نبذة من طريق التعليم والتاديب للولدان لان الناس غافلون عنه- قال عتبة بن ابى سفيان- لمعلم ولده ليكن اول اصلاحك لولدى اصلاحك لنفسك- لان عيونهم معقودة بعينك- فالحسن عندهم ما صنعت والقبيح عندهم ما تركت- علمهم كتاب الله- ولا تملهم فيه فيتركوه ولا تتركهم فيه فيهجروه- وروهم من الحديث اشرفه- ومن الشعر اعفه ولا تنقلهم من علم الى علم آخر حتى يحكموه- فان ازدحام الكلام فى السمع مشتغل عن الفهم وعلمهم سير الحكماء واخلاق الادباء وهددهم بى ادبهم دونى وكن لهم كالطبيب الذى لا يعجل بالدواء قبل معرفته الداء- وجنبهم عن محادثة النساء واستزدنى بزيادتك اياهم- ازدك فى برك

## عربی مین ترجمہ کرو

تم جانتے ہو کہ ان پڑھ کی کوئی بات بے وقوفی اور حماقت سے خالی نہین ہوتی اسلیئے وہ ایک نہ ایک مصیبت مین پھنسا رہتا ہے- اسوجہ سے تحصیل

علم بہت ضرور ہی اور کوئی کام اس سے بہتر نہین ہی چنانچہ اور امور صرف دنیا سے تعلق رکھتے ہین یا آخرت سے - لیکن علم ان دونون سے تعلق رکھتا ہی -

ایک حکیم کا قول ہی کہ طالب علم اگر امیر ہوگا یا متوسط یا بازاری -

اگر بازاری ہو تو متوسط لوگون مین اُسکا شمار ہوگا -

اور متوسط امیر کے درجہ پر پہنچ جاویگا -

اور امیر اپنے مال اپنی جائداد وغیرہ کا اچھا انتظام کریگا - لیکن ہمارے زمانہ کی تعلیمی حالت ایسی ناگفتہ بہ ہوگئی ہی کہ کچھ کہا نہین جاتا عمر کا بہت بڑا حصہ صرف ہونے پر بھی کسی مین کمال پیدا نہین ہوتا -

## السبق العشرون فی القرد

مفردات کو یاد کرو

اِستٌ - سُرین
شمائل - عادتین
نثر - بکھیرنا
دَکّوب - کرنا

القرد - انه حیوان قبیح وملیح - انه شبیه بالانسان فی الخلق والفعل وان استه لیست بحسنة - انه ذکی سریع الفهم - وانه یتعلم الصنعة - قیل ان ملك النوبة اهدی الی المتوکل قردا خیاطا - واخر صابغا - حکی ان اهل الیمن یعلمون القردة القیام بحوایجهم حتی السرقة وفی زماننا بلغت القردة علی درجة الکمال فی الصنائع

وانه كثير الحياء على الانثىٰ۔

اعلم۔ ان الحياء احسن الشيم من شمائل الحيوان۔ وعليه نظام الملوان۔ ومن كان فيه الحياء تستحي منه ملائكة الرحمٰن فلذا قال ابن عدنان۔ عليه صلوٰة الله مادام الملوان۔ الحياء نصف الايمان۔ وقال بشار بن برد۔

فلا وابيك ما في العيش خير ولا الدنيا اذا ذهب الحياء

وقال اخر فاجاد ورب قبيحة حال بيني وبين ركوبها الا الحياء

فكان هو الدواء لها ولكن اذا ذهب الحياء فلا دواء

## عربی مین ترجمہ کرو

تم یہ جانتے ہی ہو کہ آدمی کا ایک ظاہر ہے۔ جسکو جسم کہتے ہین ۞ اور ایک باطن ہے جسکو دل یا روح کہتے ہین ۞ کیا تم یہ بھی جانتے ہو کہ جسطرح جسم بیمار ہوتا ہے۔ اُسیطرح دل بھی بیمار ہو جاتا ہے؟ کہین یہ خیال کرلینا۔ کہ جو اسباب جسمانی امراض کے ہین۔ وہی روحانی امراض کے بھی ہونگے ۞ یہ بات نہین ہے ۞

سنو! تم جو کچھ کھاتے ہو۔ اُس سے چار چیزین پیدا ہوتی ہین۔ خون۔ بلغم سودا۔ صفرا۔ انکو اخلاط کہتے ہین۔ جب ان مین کا ہر ایک اپنی اپنی حد پر رہتا ہے۔ تو جسم کی حالت نہایت درست رہتی ہے ۞ اور جب ان مین سے ایک بھی اپنے ساتھی سے بڑھجاتا ہے۔ تو تندرستی مین خرابی پیدا ہو جاتی ہے اسی خرابی کو بیماری کہتے ہین ۞ جسمانی بیماری کے باقی اخلاط ہین ۞

اب روحانی مرض کے اسباب معلوم کرو۔ وہ دو ہین۔ غصہ۔ اور خواہش ؟
انکو ام الاخلاق کہتے ہین ؟ جب یہ اپنی اپنی حد پر قائم رہتے ہین تو روحکی حالت
اچھی ہوتی ہے۔ لیکن جب ان مین سے پہلا یا دوسرا اپنے ساتھی پر غالب آجاتا ہے
تو اسمین انواع و اقسام کی برائیان پیدا ہوتی ہین۔ فرض کرو۔ اگر خواہش غصہ پر غالب
آجاے۔ تو آدمی مین بے شرمی پیدا ہوتی ہے۔ اور اسکی بدولت آدمی ہر برے کام کا
مرتکب ہوتا ہے اور کچھ پروا نہین کرتا۔ اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ وہ اپنے اخلاق
کی ایسی حفاظت کرے۔ جیسے طبیب حاذق اخلاط کی حفاظت کرتا ہے۔

## السبق الحادی والعشرون فی النسر

مفردات کو یاد کرو

| نَسْرٌ | مَلاذٌ | مُحَاوَرَةٌ | كَمَدٌ | اِمْتِلاءٌ | جِيفَةٌ |
|---|---|---|---|---|---|
| گدھ | جاے پناہ | کلام کرنا | غم | بھرنا | مردار |

**النسر**۔ هو سيد الطيور۔ وله قوة على الطيران حتى قيل انه يقطع مسافة بعيدة في يوم واحد يقصر غيره عن قطعها وله قوة شم يشم رايحة الجيف من مسيرة فراسخ۔ وانه اذا وقع على الجيف تباعد الطيور عن هيبة له۔ وانه يمتلأ منها حتى لا يستطيع الطيران ويثب وثبات۔ وانه ياوى في الاماكن العالية۔ وانه يلقيه بيضه في الشمس فتكون حرارتها بمنزلة الحضن وانه شديد الحزن على فراق الفه

حتی قیل انه یموت حزنا وکمدا۔
قال الجنید رضی الله عنه۔ ان لله عبادا یأوون الی ذکر الله کما یاوی النسر الی وکره۔ واعلم۔ ان المراد بالذکر المحاورة والمناجاة مع الله تعالی وهو الصلوة کما قال الله۔ اقم الصلوة لذکری۔ واما الملاذ به ان تقضی لها بحضور القلب لان قولك اهدنا الصراط المستقیم۔ اذا کان القلب غافلا فای فائدة لك فی تحریك اللسان مع الغفلة فلذا قال علیه السلام۔ کم من مصل او قائم حظه من صلوته التعب والنصب۔ وما اراد به سوی الغافل۔ وایضا الکلام مع الغفلة لیس بمناجاة البتة۔ کما قال علیه السلام۔ لیس للعبد من صلوته الا ما عقل منها۔

## عربی مین ترجمہ کرو۔

تم یہ بات جان گئے ہو کہ جیسے جسم بیار ہوتا ہے اسیطرح دل بھی بیار ہوتا ہے اور تم یہ بھی جانتے ہو کہ جب جسم مین کوئی بیاری پیدا ہوتی ہے تو اُسکا علاج کیا جاتا ہے۔ تاکہ بیاری جسم سے زائل ہو اور جسم اپنی اصلی حالت پر آجائے پھر تم اس مقصد کے حاصل کرنے کیلئے کسی طبیب کے پاس جاتے ہو اُس سے اپنی حالت بیان کرتے ہو اور جو دوا طبیب تمھین بتاتا ہے اُسکو پیتے یا کھاتے ہو یہانتک کہ تم تندرست ہو جاتے ہو۔

کیا تم یہ نہین جانتے کہ جب دل بیار ہو جائے تو اسکا علاج کیا ہے۔

اور اسکی دوا کس طبیب کے پاس ملتی ہے۔
سنو! تم دل کی بیماری کی دوا ضرور جانتے ہوئے کسی طبیب کے پاس
جانے اور دوڑ دھوپ کرنیکی ضرورت نہیں۔ وہ دوا کیا ہے۔ نماز
نماز۔ اللہ کی یاد۔ اللہ کی یاد ہے

۳۸۲۳

نحمد اللہ ونصلی علی خیر خلق اللہ

"Qari Mahomed Yusif of Hyderabad has published a book called Hadiqat-ul-Adab, Part I, of which he has been good enough to send us a copy for review. The work is one which simplifies the study of Arabic and even those having only a smattering knowledge of Urdu would be enabled to become proficient in that classical language. The book is well printed and put in a very simple style to suit the most ordinary intellect. Mowlvie Mohomed Yusif Jafari, Shams-ul Ulama, Chief Mowlvie to the Board of Examiners, Calcutta, writes thus:—"I went through the book, named Hadiqat-ul Adab, by Qari Mohamed Yusif of Hyderabad. I find its lessons well arranged, so as to be of much help to those who want to learn Arabic. It will give me much pleasure to see this book patronised by the educational authorities in the different provinces of India." We echo the last sentiment and recommend the book for the consideration of Dr. Siraj-ul-Hasan, M.A., our Director of Public Instruction, and shall be glad to hear that it has been introduced in to the educational department of H. H. the Nizam's Government."

Deccan Gazette, November 28, 1907.

**حدیقۃ الادب** | یہ عربی تعلیم کی ایک ابتدائی کتاب ہے جو انگریزی تعلیم کے ابتدائی کتابوں کے طریقہ پر لکھی
گئی ہے اور جس کے مصنف قاری محمد یوسف صاحب ہیں۔ عربی تعلیم کے پرانے طریقے کے مقابلے میں جو طریقہ اس
کتاب میں اختیار کیا گیا ہے اس سے مسلمان بچوں کو عربی تعلیم پانے میں بہت آسانی ہوگی۔ یہ کتاب مہتمم اخبار
دار السلطنت کلکتہ) یا (حکیم عبد الرحمن صاحب مہتمم مطالبین کولوٹولہ کلکتہ) کے پتے سے ۵/ قیمت پر ملسکتی ہے
ہدایت لائق عربی دانوں نے اس کتاب کی نسبت عمدہ رائیں دی ہیں ہمکو امید ہے کہ مسلمان طلبا اس کتاب کو
حسن قبول کے ہاتھوں پر لینگے۔ ۹ - اکتوبر سنہ ۱۹۰۱ء انسٹیٹیوٹ گزٹ علیگڈھ

**حدیقۃ الادب** | حصہ اول - مولفہ قاری محمد یوسف صاحب بغرض ریویو ہمارے دفتر میں موصول ہوا ہے
رسالہ نہایت عمدہ ہے عربی زبان سیکھنے اور عربی لکھنے میں بہت تائید ملتی ہے۔ اس سے بہت جلد عربی دانی بہ
قدر حاصل ہوسکتی ہے۔ اس رسالہ میں فقرات اور حکایات با محاورہ ترجمہ اردو میں بھی نیچے لکھدیئے گئے ہیں انکے
مفید ہونے میں ہم نواب محسن الملک بہادر کی رائے یہاں لکھدینا کافی خیال کرتے ہیں نواب صاحب لکھتے ہیں۔ "دو رسالے جو
عربی زبان دانی کے متعلق قاری محمد یوسف صاحب نے تالیف کئے ہیں اور جنکا نام حدیقۃ الادب حصہ اول و دوم ہے انکو
میں نے متفرق مقامات سے دیکھا ان رسالوں کی ترتیب ایسی مناسب رکھی گئی ہے کہ ان کے پڑھنے سے بچوں کو
عربی زبان کے مفردات یاد ہوجاوینگے - ان کے استعمال کے طریقے معلوم ہونگے اور عربی سے اردو اور اردو سے
عربی میں ترجمہ کرنیکی مشق و مزاولت ہوگی اور سب سے زیادہ خوبی ان رسالوں میں یہ ہے کہ انمیں اکثر فقرے اچھے اچھے ایسے
ایسی جمع کی گئی ہیں جن سے کوئی نہ کوئی اخلاقی نصیحت نکلتی ہے میرے نزدیک یہ رسالے جسطرح ابتدائی جماعتوں کے
عربی خوان طالب علموں کیلئے انکی عربیت کی ترقی میں مفید ہونگے اسیطرح انکی درستی اخلاق میں معاون ہونگے
رسالہ حصہ اول کے صفحہ ۴۴ ہیں - کاغذ و خط اعلیٰ درجہ کا ہے قیمت ۵/ حکیم عبد الرحمن صاحب کلکتہ کولوٹولہ
مہتمم مطالبین نمبر ۱۶ سے ملسکتا ہے۔ ۲۲ - اکتوبر سنہ ۱۹۰۱ء - جریدہ روزگار مدراس

**ریویو حدیقۃ الادب تعلیم عربی** | اس ایک عمدہ نئی کتاب تعلیم عربی کا حصہ اول ہمارے پاس
کلکتہ سے بغرض ریویو پہنچا اس کے قابل مصنف قاری محمد یوسف صاحب حیدرآبادی ہیں۔ اسکی سند
مقبولی عام میں یہی بیان کردینا کافی ہے کہ اسکے پسند وکار آمد ہونیکی مولوی محمد لطف احمد صاحب اور نواب
محسن الملک بہادر اور اکثر بزرگان قوم اور کارپردازان تعلیم اور اہل علم کے آرا اس کتاب کے آخر میں درج ہیں۔
جنسے یہ کتاب اپنی خوبیوں کی رجسٹری کراچکی ہے یہ نادر کتاب بیشک اون طلبہ کو بہت مفید پڑیگی جنھوں نے میزان
منشعب پنج گنج صرف میر - نحو میر شرح مائۃ عامل عمدہ طرح سے پڑھ لی ہونگی انھیں یہ کتاب بہت ہی جلدی
عربیت کی رہبری کریگی اور اسکی تدریجی ترقی کن سبق تعلیم الاستعمال الفاظ کے اور پھر دلچسپ حکایات کے

عربی بول سکنے اور لکھ سکنے میں بھی ویسی ہی مدد دینگی جیسے پڑھنے اور سمجھ سکنے میں الفاظ اور فقرات
حکایات جمع کرنے میں مصنف صاحب نے نہایت قابلیت سے کام لیا ہے وہ بکثرت اخلاقی اصول پند و نصائح
اور آداب اخلاق ہیں ( باقی ریویو اسکا آیندہ حصہ پہونچنے پر ہم کرینگے )
خط اور کاغذ اور چھپائی اس مفید کتاب کی نہایت عمدہ ہے قیمت صرف ۵ ہے کلکتہ میں کولوٹولہ
دھرم تلا لین نمبر ۱۱ حکیم عبدالرحمن صاحب یا دفتر مشہور اخبار دارالسلطنت کلکتہ سے مل سکتی ہے - ایڈیٹر
۹ - دسمبر سنہ ۱۹۱۵ء قلقل بجنور

باحمد اللہ تعالیٰ - اس عاجز خادم الطلبہ نے دو رسالہ قاری محمد یوسف صاحب کے پڑھے اور پڑھوائے
میں جہان تک خیال کرتا ہون بچون کی تعلیم کے لئے مفید پاتا ہون ان رسالون کے پڑھنے سے بہت کچھ
طلبہ کو یاد ہونگے اور ترجمہ کرنیکا سلیقہ آجائیگا اور بہت کلمات حکمت و نصیحت کے بر زبان ہو جائینگے اور بہت
دل بہلانیکی حکایات ازبر ہونگی بہر حال یہ دو رسالہ موصوف بچونکے حق میں لاز و دوز کا حکم رکھتے ہین حق
مولف کو جزائے خیر عنایت فرمائے اور بچونکو ان رسالون سے فیض بخشے - آمین -
رقیمہ محمد عبید اللہ الانصاری ناظم محکمہ دینیات مدرسۃ العلوم علیگڈھ

قاری محمد یوسف صاحب کی دو کتابین حدیقۃ الادب حصہ اول اور حصہ دوم عربی علم ادب کی
کیلئے مفید ہین - عاجلہ مبتدیون کے درس مین انکو ضرور داخل ہونا چاہیئے - مطبع احمدی علیگڈھ میں
یہ دونون رسالے بہت خوشنما چھپے ہین - قیمت نہین لکھی غالبا ۱۲؍ ۶؍ ہوگی - جو صاحب خود عربی
پڑھنا چاہیں اونکو اور لڑکون کو یہ کتابین مفید ثابت ہونگی - سبقونکی ترتیب انگریزی ریڈرونکے مانند
مئی سنہ ۱۹۱۶ء عصر جدید لکھنؤ -